صفحہ 08 محمد سراج نے تاریخ رقم کر دی

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
08 جولائی 2025
TUESDAY
08 JULY -2025

صفحہ 08 ریئل اور پی ایس جی کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں آمنے سامنے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 160 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

پہلگام دہشت گردانہ حملہ وحشیانہ اور بزدلانہ، ہندوستان کی روح، شناخت اور وقار پر حملہ

دہشت گردوں کیخلاف بغیر ہچکچاہٹ کے پابندیاں ناگزیر

دہشت گردی کے متاثرین اور حامیوں کو ایک ہی پیمانے پر نہیں تولا جاسکتا: وزیر اعظم نریندر مودی

کہا حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، عالم انسانیت کی فلاح کیلئے امن کا راستہ ہی واحد راستہ
سری نگر//، جولائی //جے کے این ایس //وزیر اعظم نریندر مودی نے برکس سربراہ اجلاس میں اس لعنت سے نمٹنے کیلئے متحد کوششوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کیخلاف پابندیاں عائد کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہئے اور دہشت گردی کے متاثرین اور حامیوں کو ایک ہی پیمانے پر نہیں تولا جاسکتا۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق امن اور سلامتی پر ایک سیشن میں خطاب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ وحشیانہ

اور بزدلانہ ہندوستان کی روح، شناخت اور وقار پر براہ راست حملہ تھا۔ دہشت گردی کو دنیا کو درپیش سب سے سنگین چیلنج قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ 22 اپریل کا حملہ صرف ہندوستان کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک دھچکا تھا۔ برکس کے سرکردہ رہنماؤں نے/102

ٹرانسپورٹ کمشنر نے بڈگام کا دورہ کر کے اے آر ٹی او آفس اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کا جائزہ لیا

بڈگام//انفور// ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش مہاجن نے بڈگام کا تفصیلی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں اے آر ٹی او دفتر کا معائنہ کیا اور ضلع میں جاری ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر قاضی عرفان بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ اس سے قبل ٹرانسپورٹ کمشنر نے آر ٹی او دفتر بمنہ میں ٹرانسپورٹروں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کی ۔اُنہوں نے اُن کے مسائل، تجاویز اور آراسنی اور یقین دہانی کی/101

شری اَمرناتھ جی یاترا۔2025

لیفٹیننٹ گورنر نے پہلگام میں ننون بیس کیمپ کا دورہ کیا
لیفٹیننٹ گورنر نے ملازمین، خدمت فراہم کرنے والوں، لنگر سیواداروں، صفائی کارکنوں کے ساتھ بات چیت کی ہے

سری نگر//انفور//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام میں ننون بیس کیمپ کا دورہ کیا اور جاری شری اَمرناتھ جی یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاتریوں، لنگر سیواداروں، خدمت فراہم کرنے والوں، صفائی کارکنوں اور اَفسران سے بات چیت کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ اُنہوں نے امرناتھ یاترا کو محفوظ اور کامیاب بنانے میں تمام شراکت داروں کے نمایاں تعاون کو سراہا۔ اُنہوں نے سینئر انتظامی اور سیکورٹی اَفسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یاتریوں کے محفوظ اور آسان سفر کو یقینی بنانے کے لئے کئے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا بالخصوص قطار کے انتظامات پر توجہ دی گئی۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ پرنسپل سیکرٹری اور سی ای او شری اَمرناتھ جی/103

جموں و کشمیر کی ترقی اور امن کو پٹڑی سے اُتارنا پاکستان کی پالیسی: لیفٹیننٹ گورنر

پاکستان ایک دہشت گرد ملک

دشمن کے ایجنڈے کو شکست دینے کا واحد راستہ اتحاد اور اجتماعی مزاحمت: منوج سنہا

اننت ناگ//، جولائی //کے این ایس //جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو پاکستان پر الزام لگایا کہ وہ خطے کی ترقی کے سفر کو پٹڑی سے اتارنے اور برادریوں کے درمیان تفرقہ بونے کی کوشش کر رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق عشمقام اننت ناگ میں ایک مذہبی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پاکستان کو ایک دہشت گرد ملک قرار دیا جو جموں و

کشمیر میں گزشتہ پانچ سالوں میں محنت سے کمائی گئی پیش رفت کو ختم کرنے کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جموں و کشمیر کی پانچ سالہ ترقی/106

پہلگام دہشت گردانہ حملہ این آئی اے نے دو ملزمین کو مزید 10 دن کے لیے تحویل میں لے لیا

سری نگر// 7 جولائی //کے این ایس// جموں کی ایک خصوصی عدالت نے پیر کو قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو اپریل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مبینہ طور پر ملوث پاکستانی دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کیے گئے دو ملزمان کا مزید 10 دن کا ریمانڈ منظور کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ پہلے 10 دن کے ریمانڈ کی میعاد ختم ہونے کے/105

امن کا وقت کچھ بھی نہیں بلکہ ایک فریب

ہندوستان کو پرسکون ہونے کے دوران بھی غیر یقینی صورتحال کیلئے تیار رہنا چاہیے/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 07 جولائی //سی این آئی //امن کا وقت کچھ بھی نہیں بلکہ ایک فریب ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو نسبتاً پرسکون ہونے کے دوران بھی غیر یقینی صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور میں مقامی طور پر بنائے گئے آلات اور پلیٹ فارم کی کارکردگی نے ہندوستان کی طرف سے تیار کردہ فوجی مصنوعات کی عالمی مانگ میں اضافہ کیا۔ سی این آئی کے

مطابق نئی دہلی میں ڈیفنس اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ کی کنٹرولرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندھور کے دوران جو بہادری کا مظاہرہ کیا اس کے لیے مسلح افواج کی ستائش کی ۔ خطاب میں راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن میں مقامی طور پر بنائے گئے آلات اور پلیٹ فارم کی کارکردگی نے ہندوستان کی طرف سے تیار کردہ فوجی مصنوعات کی عالمی مانگ میں اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ہمارے دفاعی شعبے کو نئے احترام سے دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا "زیادہ تر سامان جو ہم نے پہلے درآمد کیا تھا وہ اب ہندوستان میں بنایا جا رہا ہے۔ ہماری اصلاحات اعلیٰ ترین سطح پر نقطہ نظر اور عزم کی وضاحت کی وجہ سے کامیاب ہو رہی ہیں"۔ آپریشن سندور کے تناظر میں مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی دفاعی ساز و سامان کی عالمی مانگ میں نمایاں اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ اس شعبے کی ترقی کو مخاطب کرتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ دنیا بھر میں فوجی اخراجات 2024 میں 2.7 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو گئے ہیں، جو ہندوستان کے لیے کافی/104

دنیا بھر کے تنازعات: تیسری عالمی جنگ کا پیش خیمہ: مرکزی وزیر نتن گڈکری

موجودہ صورتحال ایک سنگین مسئلہ

سری نگر//، جولائی //کے این ایس// مرکزی وزیر نتن گڈکری نے دنیا بھر میں جاری تنازعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالات اس قدر سنگین ہو چکے ہیں کہ ملکوں کے درمیان کشیدگی جلد ہی تیسری عالمی جنگ کا باعث بن سکتی ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جنگی ٹکنالوجی میں پیشرفت نے جنگ کے طول و عرض کو ڈرامائی طور پر تبدیل کر دیا ہے اور کہا کہ موجودہ صورتحال ایک سنگین مسئلہ ہے جو عالمی سطح پر فوری توجہ اور بحث کی متقاضی ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر نتن گڈکری نے اتوار کو ناگپور میں ایک کتاب کی رونمائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں تنازعات کا ماحول ہے، اسرائیل اور ایران کے ساتھ ساتھ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ۔ صورتحال ایسی ہے کہ ان جنگوں کے پس منظر میں کسی بھی وقت تیسری عالمی جنگ کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے جنگ کی جہتیں بدل گئی ہیں اور جنگ میں میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال بڑھ گیا ہے/107

کشمیر میں سیاحت کے احیاء کے واضح آثار: مرکزی وزیر سیاحت گجیندر سنگھ

پہلگام واقعے کے بعد سیاحت کی بحالی ترجیح

مرکز اور یوٹی حکومت اعتماد بحال کر کے سیکٹر کو دوبارہ پٹڑی پر لانے کیلئے کوشاں

سری نگر//، جولائی //کے این ایس// مرکزی وزیر برائے سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے پیر کو کہا کہ پہلگام میں حالیہ دہشت گردی کے واقعہ کے بعد کشمیر میں سیاحت کے احیاء کے واضح آثار دکھائی دے رہے ہیں، جس کا سہرا جموں و کشمیر انتظامیہ اور مرکزی حکومت کی عوام کا اعتماد بڑھانے کی مربوط کوششوں کو دیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں ٹورازم کنکلیو کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے سیاحت گجندر سنگھ نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت کی طرف سے نئی کوششیں اور مرکز کی طرف سے مربوط تعاون مسافروں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اعتماد بحال کرنے میں مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعہ کے بعد، سیاحت سست پڑ گئی تھی، لیکن اب یہ دوبارہ بحال ہو رہی ہے۔ مرکزی حکومت کے وفود اور وزارتی دوروں کیساتھ یوٹی انتظامیہ نے جس طرح قیادت کی ہے، وہ ایک مضبوط اعتماد سازی کی مشق کا حصہ ہے، یہ بلاشبہ پھل/108

گرمائی تعطیلات ختم سکول منگل سے دوبارہ کھلیں گے: وزیر تعلیم

گھنٹے کلاس ورک ہوگا 3 میونسپل حدود اور دیہی تعلیمی اداروں کے لئے

سری نگر// 7 جولائی //کے این ایس //وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے پیر کو کہا کہ کشمیر بھر کے تمام تعلیمی ادارے منگل کو گرمائی تعطیلات کے بعد دوبارہ کھل جائیں گے۔ اس دوران میونسپل حدود کے تحت آنے والے سکولوں میں 7:30 سے 11:30 بجے تک جبکہ دیہی علاقوں، میں 8 بجے سے 12 بجے درس و تدریس کا عمل ہوگا۔ ایک گھنٹے کے وقفے کے بعد پھر آئن لائن کلاس ورک ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پیر کے روز جموں و کشمیر میں

وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ تمام اضلاع کے میونسپل علاقوں کے تحت آنے والے اسکول، پرائمری سے لے کر 12ویں جماعت تک صبح 7:30 بجے سے 11:30 بجے تک کام کریں گے۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ دیگر دیہی/109

سرکاری فیصلے سے والدین برہم
آن لائن کا فیصلہ کم عمر بچوں کے لئے ٹھیک نہیں

سری نگر// 7 جولائی //کے این ایس//حکومت کی جانب سے گرمائی تعطیلات ختم ہونے کے بعد منگل کے روز چھٹی جماعت سے بچوں کے لئے سکولوں میں تعلیم فراہم کرنے کے علاوہ آن لائن تعلیم فراہم کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ والدین کا کہنا تھا چھوٹے بچوں کے ہاتھ موبائل فون دینا صحیح فیصلہ نہیں ہے کشمیر نیوز سروس کو کچھ والدین نے بتایا کہ معصوم بچوں کے پاس ان کے اپنے فون نہیں ہوتے جبکہ گھر کے افراد دن میں گھروں میں/110

جی ایم سی بارہمولہ میں ایم آر آئی، کیتھ لیب اور دیگر اَپ گریڈ شدہ سہولیات کا قیام

شمالی کشمیر میں صحت سہولیات میں بہتری لائے گا۔ سکینہ اِیتو

سکینہ اِیتو نے ضلع بارہمولہ کے صحت شعبے کے منظر نامے کا جائزہ لیا

سری نگر//انفور// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بارہمولہ میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ممبر قانون ساز اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ، ایم ڈی نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر

فائنانس صحت و طبی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن نئے میڈیکل کالجز، پرنسپل جی ایم سی بارہمولہ چیف میڈیکل آفیسر اور بلاک میڈیکل 111

وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں بارشوں کے بعد گرمی کی لہر میں کچھ کمی

متعدد علاقوں میں ژالہ بھاری اور تیز اور طوفانی آندھی سے مکانوں کے چھت اڑ گئے،

9 جولائی تک وقفے وقفے سے بارشوں کی پیشگوئی کے چلتے دن ٹھنڈ رہنے کا امکان

سرینگر// 07 جولائی //سی این آئی //وادی کشمیر میں تپش کی گرمی کے بیچ بعد دوپہر کئی علاقوں میں تیز بارشوں کے ساتھ خوفناک آندھی سے درخت اکھڑ آئے جبکہ مکانوں کے چھت بھی اڑ گئے۔ کئی علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ باری بھی ہوئی ہے ۔ بارشوں کے بعد اگرچہ گرمی کی لہر میں کچھ حد تک کمی آئی ہے تاہم محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں تک بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے دن سرد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 8 جولائی کو ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہونے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر کے ساتھ ساتھ جموں کے متعدد علاقوں میں بعد دوپہر بارشیں ہوئی۔ سوموار کے بعد دوپہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں آسمان ابر آلود ہونے کے بعد موسم نے کروٹ بدلی جس کے ساتھ ہی تیز اندھی کے ساتھ ساتھ بارشوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ شہر سرینگر کے کچھ علاقوں کے علاوہ جنوبی کشمیر کے کچھ حصوں میں شدید نوعیت کی بارشیں ہوئی ۔ بارشوں کے بعد گرمی کی لہر میں کچھ حد تک کمی محسوس کی گئی اور لوگوں نے راحت کی سانس لی ۔ محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کشمیر اور جموں کے کچھ علاقوں میں بارشوں کے بعد درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ دن کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں کمی درج ہوئی ہے ۔ اسی دوران سرینگر اور وادی کے دیگر کچھ علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب تیزی آندھی سے مکانوں کے چھت اڑ گئے اور درختوں کو نقصان 112

چنگیز خان، کروڑوں کے باپ مگر اپنے بیٹے کے نہیں

تحریر۔۔۔ظفر سید

13ویں صدی عیسوی کے آغاز میں شمال مغربی ایشیا کی چراگاہوں سے ایک ایسا بگولہ اٹھا جس نے دنیا کی بنیادوں کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا۔ چنگیز خان کی سفاک دانش کی رتھ پر سوار منگول موت اور تباہی کا ہرکارہ ثابت ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے شہر کے بعد شہر، علاقے کے بعد علاقہ اور ملک کے بعد ملک ان کے آگے سرنگوں ہوتے چلے گئے۔

محض چند عشروں کے اندر اندر خون کی ہولی کھیلتے، کھوپڑیوں کے مینار کھڑے کرتے، ہنستے بستے شہروں کی راکھ اڑاتے چنگیز خان کے جرنیل بیجنگ سے ماسکو تک پھیلی دنیا کی تاریخ کی سب سے بڑی متصل سلطنت کے مالک بن گئے۔

اپنے عروج کے دور میں منگول سلطنت تین کروڑ مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی تھی۔ آج اس علاقے کی کل آبادی تین ارب نفوس پر مشتمل ہے۔

لیکن چنگیز خان کی کامیابیاں صرف میدانِ جنگ تک محدود نہیں تھیں۔ ایک اور میدان میں بھی اس کی فتوحات اتنی ہی حیرت انگیز ہیں۔

چند برس پہلے ایک جینیاتی تحقیق سے معلوم ہوا کہ سابق منگول سلطنت کی حدود میں رہنے والے آٹھ فی صد کے قریب مردوں کے وائی کروموسوم کے اندر ایک ایسا نشان موجود ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ منگول حکمران خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔

اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ دنیا میں تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ مرد یا دنیا کے مردوں کی کل تعداد کا 0.5 فیصد ایسے ہیں جن کے خون کا رشتہ اوپر جا کر جا کر چنگیز خان سے جا ملتا ہے۔

پاکستان میں یہ مخصوص نشان ہزارہ قبیلے کے افراد کے ڈی این اے میں پایا جاتا ہے جو ویسے بھی خود کو منگول کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مغل، چغتائی اور مرزا ناموں والے بعض لوگ بھی اپنے آپ کو منگول نسل کا بتاتے ہیں۔

منگول سلطنت

اپنے عروج کے زمانے میں منگول سلطنت ایشیا اور یورپ کے بڑے علاقوں پر مشتمل تھی

کسی ایک شخص کی اتنی اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟

جینیاتی تحقیق اپنی جگہ، اس بات کے تاریخی شواہد بھی پائے جاتے ہیں۔

چنگیز خان نے خود

درجنوں شادیاں کیں اور ان کے بیٹوں کی تعداد 200 بتائی جاتی ہے۔ پھر ان میں سے کئی بیٹوں نے آگے جا کر حکومتیں قائم کیں اور ساتھ ہی ساتھ وسیع و عریض حرم رکھے جہاں ان کے بڑی تعداد میں بیٹے پیدا ہوئے۔

مشہور تاریخ دان ملک عطا جوینی اپنی کتاب "تاریخِ جہاں گشائی" میں چنگیز خان کی موت کے صرف 33 سال بعد لکھتے ہیں:

"اس وقت اس کے خاندان کے 20 ہزار افراد عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں اس کے بارے میں مزید کچھ نہیں کہوں گا۔ کیوں کہ ایسا نہ ہو اس کتاب کے قارئین اس کے مصنف پر مبالغے کا الزام لگا لیں اور یہ کہنا شروع کر دیں کہ اتنے مختصر وقت میں ایک شخص کی اتنی زیادہ اولاد کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟"

اس موقعے پر ہمارا سامنا تاریخ کی ایک حیران کن اور انوکھی ستم ظریفی سے ہوتا ہے۔

جب چنگیز خان کی عمر 60 برس سے تجاوز کر گئی تو انھوں نے اپنے خیمے میں اپنی پہلی بیوی اور ملکہ عالیہ بورتہ خاتون کے بطن سے پیدا ہونے والے چار بیٹوں جوچی، اوغدائی، چغتائی اور تولی پر مشتمل خصوصی مجلس (قرولتائی) بلوائی جس میں ان کے جانشین کے نام کا فیصلہ ہونا تھا۔

چنگیز خان اور اس کے چار بیٹے

چنگیز خان نے قرولتائی کا آغاز کچھ یوں کیا:

"اگر میرے سب بیٹے خاقان بننا چاہیں، اور ایک دوسرے کے ماتحت کام کرنے سے انکار دیں تو پھر کیا یہ وہی بات نہیں ہوگی جو پرانی کہانیوں کے دو سانپوں کے بارے میں کہی جاتی ہے جس میں سے ایک کے کئی سر اور ایک دم اور دوسرے کا ایک سر اور کئی دمیں تھیں؟"

چنگیز خان نے کہانی سنائی کہ جب متعدد سروں والے سانپ کو بھوک لگتی تھی اور وہ شکار کرنے کے لیے نکلتا تھا تو اس کے متعدد سر آپس میں متفق نہیں ہو پاتے تھے کہ کس طرف جانا ہے۔ آخر کئی سروں والا سانپ بھوک سے مر گیا، جب کہ کئی دموں والا آرام سے زندگی گزارتا رہا۔

اس کے بعد خاقانِ اعظم نے اپنے سب سے بڑے بیٹے جوچی خان کو بولنے کی دعوت دی۔ کٹر منگول حفظِ مراتب کے مطابق پہلے بولنے کا حق دینے کا مطلب یہ تھا کہ باقی بھائی جوچی کی اولیت قبول کر لیں۔

یہ وہ بات دوسرے نمبر والے بیٹے چغتائی کو ہضم نہیں ہو سکی۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے باپ کو مخاطب کر کے کہا: "کیا اس کا مطلب ہے کہ آپ جوچی کو اپنی جانشینی عنایت کر رہے ہیں؟ ہم کسی مرکِد کی ناجائز اولاد کو اپنا سربراہ کیسے مان سکتے ہیں؟"

چغتائی کا اشارہ 40 برس پرانے اس واقعے کی طرف تھا جب بورتہ خاتون کو چنگیز کے مخالف قبیلے مرکد نے اغوا کر لیا تھا۔

بورتہ 1161 میں اولخونود قبیلے میں پیدا ہوئی تھیں جو تیموجن (چنگیز خان کا اصل نام) کے بورجیگین قبیلے کا حلیف تھا۔ ان دونوں کی بچپن ہی میں منگنی ہو گئی تھی، جب کہ شادی اس وقت ہوئی جب بورتہ کی عمر 17 اور چنگیز کی عمر 16 برس تھی۔ بورتہ کو سمور کی پوستین بطور جہیز دی گئی۔

شادی کے چند ہی دن بعد مرکد قبیلے نے جوڑے کے کیمپ پر دھاوا بول دیا۔ تیموجن اپنے چھ کم عمر بھائیوں اور ماں سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تاہم اس کی دلھن پیچھے ہی رہ گئی۔

مرکد اصل میں بورتہ ہی کے لیے آئے تھے۔

کہانی کچھ یوں ہے کہ تیموجن کی ماں ہوئلن مرکد قبیلے سے تعلق رکھتی تھی اور اسے تیموجن کے باپ نے اغوا کر کے اپنی بیوی بنا لیا تھا۔ مرکد برسوں بعد بھی اس بات کو بھلا نہیں پائے تھے اور اب وہ بورتہ کو اٹھا کر ہوئلن کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔

بورتہ ایک بیل گاڑی میں چھپ گئی لیکن مرکدوں نے اسے ڈھونڈ نکالا اور گھوڑے پر ڈال کر ساتھ لے گئے۔

تیموجن نے اپنی دلھن کی بازیابی کی کوششیں جاری رکھیں۔ خانہ بدوش مرکد قبیلہ وسطی ایشیا کی ہزاروں میل کے رقبے پر پھیلی چراگاہوں میں جہاں جہاں جاتا، تیموجن کچھ فاصلے سے ان کے پیچھے پیچھے ہوتا تھا۔ اس دوران اس نے ادھر ادھر سے ساتھی بھی اکٹھا کرنا شروع کر دیے۔

اس کا ایک قول مشہور ہے کہ 'مرکدوں نے صرف میرا خیمہ ہی سونا نہیں کیا بلکہ سینہ چیر کر میرا دل بھی نکال لے گئے ہیں۔'

بالآخر جب مرکد قبیلہ چار سو کلومیٹر دور سائبیریا کی بیکال جھیل کے قریب خیمہ زن ہوا تو تیموجن نے اپنے دو ساتھیوں کے ہمراہ انتہائی ڈرامائی چھاپہ مار کارروائی میں بورتہ کو دشمنوں کے قبضے سے چھڑوا لیا۔

بعض تاریخ دانوں کے مطابق یہ واقعہ چنگیز خان کی زندگی میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے کیوں اسی واقعے نے انھیں اس راستے پر ڈال دیا جس پر چل کر آگے وہ فاتح عالم بنے۔

تاہم بورتہ کو بازیاب کراتے کراتے آٹھ مہینے گزر چکے تھے۔

بورتہ نے واپسی کے کچھ ہی عرصے بعد جوچی کو جنم دیا۔ اس وقت بھی چہ میگوئیاں ہوئیں لیکن چنگیز نے ہمیشہ جوچی کو اپنا بیٹا ہی تسلیم کیا اور یہی وجہ ہے کہ اب وہ اپنی زندگی کے آخری دور میں اسی کو جانشین بنانا چاہتے تھے۔

موجودہ منگولیائی چنگیز خان کو اپنے ملک کا بانی سمجھتے ہیں

لیکن انھیں اندازہ نہیں تھا کہ 40 برس بعد یہی واقعہ ان کے گلے کی ہڈی بن جائے گا اور ان کے اپنے بیٹے ان کے روبرو ان کے بیٹے کی ولدیت کو مشکوک قرار دیں گے۔

چغتائی نے جب جوچی پر الزام دھرا تو جوچی چپ نہ بیٹھ سکا۔ اس نے اٹھ کر چغتائی کو تھپڑ دے مارا اور دونوں بھائی گتھم گتھا ہو گئے۔ درباریوں نے بڑی مشکل سے دونوں کو چھڑوایا۔ چنگیز خان کو اندازہ ہو گیا کہ ان کے مرنے کے بعد تینوں چھوٹے بیٹے کبھی بھی جوچی کو بطور خاقان اعظم قبول نہیں کر سکیں گے اور آپس میں لڑ کر اس کی سلطنت کو پارہ پارہ کر دیں گے۔

اب چغتائی نے ایک تجویز پیش کی جس کی چھوٹے بھائیوں نے فوری تائید کر دی۔ اس نے بیچ کا راستہ پیش کیا کہ نہ میں، نہ جوچی، بلکہ تیسرے نمبر والے اوغدائی کو خاقان بنا دیا جائے۔

چنگیز خان کو چوٹ تو گہری لگی تھی لیکن کوئی اور چارہ نہیں تھا۔ انھوں نے کہا: "دھرتی ماں وسیع ہے اور اس کے دریا اور جھیلیں بیشمار ہیں۔ ایک دوسرے سے دور دور خیمے نصب کرو اور اپنی اپنی سلطنتوں پر حکومت کرو۔"

یہ تاریخ کی عجیب و غریب ستم ظریفی ہے کہ آج جس شخص کی اولاد کروڑوں میں بتائی جا رہی ہے، اس کے اپنے بیٹوں نے اس کے منہ پر اس کے مقرر کردہ ولی عہد کو اس کا بیٹا ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ 18 اگست 1227 کو آخری سانسیں لیتے وقت شاید چنگیز خان کو سب سے زیادہ دکھ اسی بات کا رہا ہو گا۔

تھیلیسیمیا:

نسلوں میں منتقل ہونے والی بیماری

تحریر
ڈاکٹر عذرا جمال رفیق

عالمی ادارہ صحت کے زیرِ اہتمام ہر سال دنیا بھر میں 8 مئی کو "ورلڈ تھیلیسیمیا ڈے" ایک نئے تھیم کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ امسال کا تھیم Health"Addressing theAcrossInequalities ThalassaemiaGlobal Community" ہے۔ تھیلیسیمیا کی عالمی برادری سے صحت کی عدم مساوات کا خاتمہ۔ تھیلیسیمیا ایک موروثی مرض ہے، جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔ عام طور پر بچّوں کے حقوق کی ابتدا دورانِ حمل یا اُن کی پیدائش کے بعد ہوتی ہے، لیکن اصولاً بچّوں کے حقوق کا آغاز وہاں سے ہونا چاہیے، جب ایک لڑکی، لڑکے کی شادی کا ارادہ کیا جائے۔

اس ضمن میں جہاں والدین کی کئی پہلوؤں پر نظر رہتی ہے، وہیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ کہیں ہونے والے دولھا، دلہن میں سےکوئی ایک تھیلیسیمیا مائنر کا شکار تو نہیں ہے، تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں تھیلیسیمیا جیسی مہلک بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔ تھیلیسیمیا یونانی لفظ Thallus سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ''سمندر'' ہے۔ اور ایمیا کے معنی ''خون'' کے ہیں۔ یہ بیماری سب سے پہلے یونان میں تشخیص ہوئی، جو بحیرۂ قلزم کے کنارے واقع ہے۔ اب یہ مرض پوری دُنیا میں عام ہو چکا ہے۔ واضح رہے، وہ علاقے جہاں تھیلیسیمیا بہت عام ہے، وہ تھیلیسیمیا بیلٹ (belt thalassemia) کہلاتے ہیں۔ یہ مغرب میں یونان سے شروع ہو کر افریقا، مشرقِ وسطیٰ، ایران، پاکستان اور بھارت سے گزرتے ہوئے مشرقِ بعید، چین اور انڈونیشیا تک کا علاقہ ہے۔

تھیلیسیمیا متعدّی مرض ہے، نہ اس سے بچاؤ کا کوئی حفاظتی ٹیکہ دستیاب ہے۔ یہ خون کا عارضہ ہے، جس میں مبتلا بچّے کو تاعُمر بار بار خون لگوانے کی ضرورت پیش آتی ہیاور بروقت خون نہ ملنے کی صُورت میں جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ پاکستان میں تھیلیسیمیا کے مصدّقہ اعداد و شمار دستیاب نہیں، مگر ایک محتاط اندازے کے مطابق 5 سال قبل بیٹا تھیلیسیمیا جین کی شرح 6 فی صد تھی، جب کہ آبادی میں اضافے کے ساتھ اس شرح میں مسلسل اضافہ ہی دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2025ء میں آبادی 25 کروڑ تک پہنچ جائے گی اور بیٹا تھیلیسیمیا جین سے متاثرہ افراد کی تعداد ڈیڑھ کروڑ ہو جائے گی۔

جن خاندانوں میں بیٹا تھیلیسیمیا پایا جاتا ہے، اُن میں تقریباً 15 یا 17 افراد تھیلیسیمیا مائنر کا شکار ہیں۔ تھیلیسیمیا کو نوعیت کے اعتبار سے دو اقسام مائنر اور میجر میں منقسم کیا گیا ہیں۔ تھیلیسیمیا مائنر کے مریضوں کو علاج کی ضرورت پیش نہیں آتی کہ اس مرض کے ان کی زندگی پر کچھ خاص اثرات مرتّب نہیں ہوتے۔ البتہ متاثرہ افراد، خصوصاً حاملہ خواتین کو فولک ایسڈ کا استعمال کرنا چاہیے۔ تھیلیسیمیا مائنر سے متاثرہ افراد جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اور اوسط عُمر بھی نارمل ہوتی ہے۔ اس لیے انھیں اس بات کا علم ہی نہیں ہوتا کہ اُن کے جین میں کوئی نقص ہے اور یہی لاعلمی شادی کے بعد اُن کے یہاں جنم لینے والے بچّوں کے لیے خطرہ بن جاتی ہے، جو تھیلیسیمیا میجر کا شکار ہو سکتے ہیں۔

تھیلیسیمیا میجر ہی دراصل تھیلیسیمیا کی بیماری ہے، کیوں کہ اس سے متاثرہ بچّوں میں خون نہیں بنتا، اس لیےانہیں تقریباً ہر 15 دن یا ایک مہینے میں خون کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہر بار خون لگوانے کے بعد خون کے سُرخ خلیات میں ٹوٹ پھوٹ اور ہیموگلوبن میں موجود فولاد کے اخراج سے خون میں فولاد کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو جسم کے مختلف اعضاء میں جمع ہو کر اُن کی کارکردگی متاثر کر دیتی ہے۔ خون میں آئرن کی مقدار نارمل رکھنے کے لیے مخصوص ادویہ استعمال کروائی جاتی ہیں، جن کے اپنے منفی اثرات ہوتے ہیں۔ تھیلیسیمیا کی تشخیص کے پہلے مرحلے میں سی بی سی ٹیسٹ تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر تھیلیسیمیا کا شک ہو، تو پھر حتمی تشخیص کے لیے ہیموگلوبن الیکٹروفوریسز کروایا جاتا ہے۔

اگر والدین یا دونوں میں سےکوئی ایک فریق تھیلیسیمیا کا شکار ہو، تو بچّے کی پیدائش کے 8 ماہ بعد نومولود کا یہ ٹیسٹ کروالینا چاہیے۔ واضح رہے، یہ ٹیسٹ ایک ہی بار کروایا جاتا ہے کہ اس کے نتائج میں کبھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں، یہ ٹیسٹ خون کی کمی کی دیگر وجوہ جاننے اور خون لگوانے سے قبل بھی تجویز کیا جاتا ہے۔ اگر ایمرجینسی کی صُورت میں یہ ٹیسٹ کروائے بغیر خون لگوانا پڑ جائے تو پھر 3 سے 4 ماہ بعد یہ ٹیسٹ لازماً کروالیں۔ ہیموگلوبن بھی تین طرح کے ہیں۔ ایچ بی اے، ایچ بی ٹو اور ایچ بی ایف۔ تھیلیسیمیا میجر میں ایچ بی ایف (HbF) بہت بڑھ جاتا ہے، جب کہ تھیلیسیمیا مائنر میں HbA2 معمولی سا بڑھتا ہے۔

تھیلیسیمیا میجر کا مکمل علاج بون میرو ٹرانس پلانٹ ہے، جس کی سہولت نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بلڈ ڈیزیز، کراچی میں دستیاب ہے، مگر ہر فرد اس منہگے ترین علاج کا متحمل ہو سکتا ہے، نہ ہر بچّے کے لیے یہ طریقہ علاج مناسب ہے۔ ایک اور طریقہ علاج میں ایک مخصوص دوا استعمال کروائی جاتی ہے، جس کی بدولت خون کے صحت مند سُرخ خلیے بننا شروع ہو جاتے اور خون لگوانے کی ضرورت پیش نہیں آتی، مگر یہ طریقہ علاج بھی ہر بچّے کے لیے مفید نہیں۔ یہ طریقہ علاج کن بچّوں کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے، اس کا فیصلہ ایک ہیموٹالوجسٹ اور ماہرِ امراضِ اطفال ہی کر سکتے ہیں۔

تھیلیسیمیا کے مرض کی اگلی نسلوں میں منتقلی روکنے کے لیے ضروری ہے کہ مائنر تھیلیسیمیا کے شکار افراد آپس میں شادی سے گریز کریں، شادی سے قبل تھیلیسیمیا کا ٹیسٹ لازماً کروایا جائے، اگر دو تھیلیسیمیا مائنر کی آپس میں شادی ہو چکی ہے اور حمل ٹھہر جائے، تو حمل کے دسویں ہفتے میں سی وی سی (Chorionic samplingvillus) ٹیسٹ لازماً کروایا جائے۔ اگر اس ٹیسٹ کے ذریعے ہونے والے بچّے میں تھیلیسیمیا میجر کی تشخیص ہو جائے، تو حمل ضایع کروا دیں (اس ضمن میں فتویٰ بھی موجود ہے) کہ جنم لینے والے بچّے کو عُمر بھر شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(مضمون نگار ماہرِ امراضِ اطفال ہیں اور سیلانی تھیلیسیمیا کیئر سینٹر، زیڈ ایم ٹی کلینکس نیٹ ورک میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ نیز، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن اور پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کی رکن بھی ہیں)

اسرائیل ہٹ دھرمی پر قائم، حماس کی ترامیم قبول کرنے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کے درمیان جن کا حماس کی جانب سے بھی مثبت جواب دیا گیا ہے، اب اسرائیل حسب دستور ہٹ دھرمی پر اتر آیا ہے۔ جنگ بندی کیلئے حماس کی جانب سے کچھ تجاویز پیش کی گئی ہیں جنہیں اسرائیل نے قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل نے حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے پر پیش کی گئی ترامیم کو مسترد کردیا ہے۔ واضح رہے جنگ بندی کیلئے حماس نے اسرائیلی افواج کے انخلاء، امداد کے مسئلے پر کچھ ترامیم پیش کی ہیں۔ نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حماس جن تبدیلیوں کا مطالبہ کررہی ہے وہ ناقابل قبول ہیں اور یہ اسرائیل کے اُن بنیادی اصولوں سے متصادم ہیں جو کسی بھی معاہدے کیلئے لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جبکہ حماس کی جانب سے پیش کردہ ترامیم پر گفتگو کیلئے اسرائیل کا وفد اتوار کو دوحہ روانہ ہونے والا تھا۔ اسرائیلی کابینہ نے حماس کے جواب پر جمعہ اور سنیچر کو مسلسل سیشنوں میں تبادلہ خیال شروع کیا تھا جس کے بعد اسرائیل بات چیت کے لیے اتوار کو ایک وفد قطر بھیجنے پر راضی ہوا۔ تجویز کردہ منصوبے کے تحت غزہ میں قید ۱۰ اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کیا جائے گا، جبکہ ۱۸ کی لاشیں واپس کی جائیں گی اور اس کے بدلے متعدد فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ یہ مرحلہ وار عمل ۶۰ دنوں کی جنگ بندی کے دوران ۵ مراحل میں مکمل ہوگا۔ اس معاہدہ کے تحت ایک عارضی جنگ بندی تک پہنچنے کا امکان موجود ہے۔ خاص طور پر اس لیے معاہدے میں مشکل ہے کہ تل ابیب کسی بھی معاہدے میں ایسی شقوں پر اصرار کررہا ہے جس سے اسے مستقبل میں لڑائی دوبارہ شروع کرنے کا بہانہ مل سکے۔ اسرائیلی اخبار 'معاریو' کے مطابق سکیورٹی اور سیاسی امور پر مشتمل کابینہ کے حالیہ اجلاس میں غزہ کی انسانی صورتحال سے متعلق مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔

پوتن-ٹرمپ گفتگو کے بعد روس کا یوکرین پر شدید حملہ 550 میزائل اور ڈرون برسائے

نئی دہلی (ایم این این): روسی صدر پوتن نے یوکرین کے تعلق سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے فون پر ناکام گفتگو کے بعد جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب انتہائی شدید فضائی حملہ کیا جس میں یوکرین کے مطابق ۵۵۰ سے زائد میزائل اور ڈرون برسائے گئے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ٹرمپ سے گفتگو کے بعد مسلسل ۷ گھنٹوں تک جاری رہنے والے ان حملوں کو امریکی صدر کی "عوامی سطح پر توہین" سے تعبیر کیا۔ زیلنسکی نے الزام لگایا کہ ماسکو نے ٹرمپ اور پوتن کی گفتگو کے بعد جان بوجھ کر یہ حملہ کیا تاکہ امریکی صدر کو ذلیل کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ٹیلیفون پر طویل بات چیت میں یوکرین جنگ کے خاتمے سے متعلق کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہ ہونے کی۔

حزب اللہ اسرائیلی دھمکیوں کے باوجود ہتھیار نہیں ڈالے گا: نعیم قاسم

نئی دہلی (ایم این این): حزب اللہ کے لیڈر نعیم قاسم نے کہا ہے کہ اسرائیلی دھمکیوں کے باوجود ان کی تنظیم ہتھیار نہیں ڈالے گی اور نہ ہی پسپائی اختیار کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ لبنانی مزاحمتی گروہ پر ہتھیار ڈالنے کیلئے جو دباؤ ڈالا جارہا ہے، وہ بے اثر رہے گا۔ عرب نیوز کے مطابق بیروت کے جنوبی نواحی علاقے میں عاشورہ کے موقع پر ہزاروں حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے نعیم قاسم نے کہا "یہ دھمکیاں ہمیں سرنگوں کرنے پر مجبور نہیں کرسکتیں۔" یہ علاقہ حزب اللہ کا مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے، ستمبر میں اسرائیلی حملے میں حسن نصر اللہ کی شہادت کے بعد قیادت سنبھالنے والے نعیم قاسم نے کہا کہ ان کے جنگجو ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور اسرائیلی جارحیت کا خاتمہ ضروری ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی ایلچی ٹام بیرک پیر کو بیروت پہنچنے والے ہیں۔ ایک لبنانی عہدیدار نے بتایا ہے کہ لبنانی حکام ایک امریکی درخواست پر غور کررہے ہیں جس میں حزب اللہ کو سال کے آخر تک غیر مسلح کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ لبنانی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے جنوبی لبنان میں اسرائیلی سرحد کے قریب حزب اللہ کے عسکری ڈھانچے کو ختم کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اگرچہ نومبر میں جنگ بندی ہوچکی ہے، مگر اسرائیل نے حزب اللہ کے اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے حملے جاری رکھے ہیں اور بیروت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے میں ناکام رہا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے مطابق حزب اللہ کو اپنے جنگجو دریائے لیتانی کے شمال میں واپس بلانا تھا، جو اسرائیلی سرحد سے تقریباً ۳۰ کلومیٹر دور ہے۔

حماس جنگ بندی پر مذاکرات کیلئے تیار، ثالثوں کو جواب بھیج دیا

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کیلئے ہامی بھرلی ہے، جس کا امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خیر مقدم کیا ہے۔ جنگ بندی کا امریکی تجاویز کا ۳۱ نکاتی فارمولہ بھی منظر عام پر آیا ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اعلان کیا ہے کہ اس نے قابض اسرائیل کی غزہ پر جاری درندگی کو روکنے کے لیے پیش کی گئی آخری تجاویز پر اپنا جواب ثالثوں کو بھیج دیا ہے۔ حماس نے ایک مختصر مگر اہم بیان میں بتایا کہ اس نے نہ صرف اپنی داخلی مشاورت مکمل کر لی ہے بلکہ تمام فلسطینی مزاحمتی قوتوں اور جماعتوں سے بھی مکمل مشاورت کی گئی ہے۔ اس کے بعد ثالث ممالک کو جو جواب دیا گیا ہے، وہ ایک مثبت اور ذمہ دارانہ موقف کی عکاسی کرتا ہے۔ حماس نے واضح کیا کہ وہ اس وقت پوری سنجیدگی کے ساتھ فوری طور پر مذاکرات کے نئے دور میں شامل ہونے کیلئے تیار ہے تاکہ اس معاہدہ پر عمل درآمد کا واضح لائحہ عمل طے کیا جاسکے۔ ادھر اسلامی جہاد کے ترجمان نے مرکز اطلاعات فلسطین سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ حماس نے جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے پر ان سے مشاورت کی ہے اور ان کا جواب ذمہ دارانہ اور مثبت تھا۔ ترجمان نے کہا کہ ہم بھی سنجیدگی سے ایک معاہدے کی جانب بڑھنے کے خواہش مند ہیں۔ اسی حوالے سے امریکہ میں مقیم فلسطینی نژاد کاروباری شخصیت بشارہ بحبح نے جو گزشتہ دنوں مذاکرات میں کردار ادا کرتے رہے ہیں، فیس بک پر ایک جذباتی پیغام میں غزہ کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس لعنتی جنگ کے اختتام کے اب بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ بشارہ کے مطابق حماس نے ثالثوں کو مثبت جواب دے دیا ہے اور کچھ ایسی ترامیم بھی شامل کی ہیں جنہیں وہ ضروری سمجھتی تھی۔ ان ترامیم کے باوجود ان کا ماننا ہے کہ معاہدے پر پہنچنے میں اب کوئی بڑی رکاوٹ باقی نہیں رہی اور ممکنہ طور پر آئندہ ہفتے جنگ بندی کا معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ دوسری طرف 'العربی ٹی وی' نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ حماس نے 'غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن' کی موجودگی پر اعتراض کیا ہے اور اقوام متحدہ کی اداروں کو زیادہ موثر کردار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تجویز کردہ منصوبے کے تحت غزہ میں قید ۱۰ اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کیا جائے گا، جبکہ ۱۸ کی لاشیں واپس کی جائیں گی اور اس کے بدلے متعدد فلسطینی اسیران کو رہا کیا جائے گا۔ یہ مرحلہ وار عمل ۶۰ دنوں کی جنگ بندی کے دوران پانچ مراحل میں مکمل ہوگا۔

امریکہ: ایلون مسک کا نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): ٹیکنالوجی ارب پتی ایلون مسک نے سنیچر کو اعلان کیا کہ انہوں نے امریکہ میں ایک نئی سیاسی جماعت قائم کی ہے جو ملک کے "یک پارٹی نظام" کے خلاف جدوجہد کرے گی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سابق اتحادی مسک نے اس اقدام کے ذریعے اپنا الگ سیاسی ڈھانچہ تشکیل دیا ہے۔ امریکہ کے امیر ترین شخص اور ۲۰۲۴ء انتخابات میں ٹرمپ کے سب سے بڑے عطیہ دہندہ نے "محکمہ حکومتی کارکردگی" (ڈوج) کے سربراہ کی حیثیت سے وفاقی اخراجات میں کمی اور نوکریوں میں تخفیف کی مہم چلائی، جس کے بعد ٹرمپ سے ان کے تعلقات مکمل طور پر بگڑ گئے۔ مسک نے ٹرمپ کے وسیع داخلی اخراجات کے منصوبے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے امریکی قرضہ خطرناک حد تک بڑھ جائے گا۔

غزہ میں بنیادی سہولیات بند ہونے سے پہلے ایندھن پہنچایا جائے: انروا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی میں انسانی بحران انتہائی سنگین صورت اختیار کر چکا ہے جہاں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں نے سنیچر کو فوری ایندھن کی ترسیل کی اپیل کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے درمیان بنیادی خدمات کے مکمل بند ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ ایجنسی نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ایندھن فوری نہ پہنچا تو اسپتالوں کے جنریٹر، ایمبولینس، بیکریاں اور پانی کے پمپنگ اسٹیشن مکمل طور پر بند ہو جائیں گے۔ یہ صورتحال غزہ کے ۲۴ لاکھ باشندوں کو اجتماعی سزا" دینے کے مترادف ہوگی۔" غزہ کی صحت حکام نے تصدیق کی کہ جنریٹر ایندھن کی قلت کے باعث بند ہونے کے قریب ہیں، جس سے باقی ماندہ طبی سہولیات متاثر ہوں گی۔ بحران کی سنگینی: غزہ کے سب سے بڑے الشفا اسپتال نے ڈائیلاسس سروسز (گردے کی صفائی) پہلے ہی معطل کردی ہیں۔ زندگی بچانے والے آلات کو چلانے کے لیے ایندھن کی اشد ضرورت ہے۔ یکم مارچ سے اسرائیل نے کھانے، ادویات اور امدادی سامان کی آمد پر مکمل پابندی عائد کررکھی ہے۔

یوکرین کیخلاف جنگ میں روس کی شکست قبول نہیں: چین

نئی دہلی (ایم این این): چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے یورپی یونین کی اعلی سفارت کار کو بتایا ہے کہ بیجنگ، یوکرین کے خلاف جنگ میں روس کی شکست کو قبول نہیں کرسکتا، کیونکہ اس سے امریکہ کو تو انہوں نے چین کا دیرینہ موقف دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ چین یوکرین کے مسئلے کا فریق نہیں، چین کا یوکرین بحران پر موقف معروضی اور مستقل ہے یعنی مذاکرات، جنگ بندی اور امن

غزہ میں جنگ بندی کی اُمید مگر حملوں میں شدت

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں ۶۰ دن کی جنگ بندی کی امیدوں کے بیچ تل ابیب نے اپنی ظالمانہ کارروائیوں میں جمعہ کو اور بھی شدت پیدا کردی۔ جمعہ کو صبح سے شروع ہونے والے حملوں میں اس خبر کے لکھے جانے تک ۱۳۸ افراد جاں بحق ہوچکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اہل غزہ کیلئے زمین تنگ کرتے ہوئے اسرائیل نے ان علاقوں کا دائرہ وسیع کردیا ہے جہاں شہریوں کو نہ جانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اقوام متحدہ

اسلاموفوبیا میں اضافہ: لندن رکن اسمبلی کا حکام کیلئے لازمی تربیت کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): لبرل ڈیموکریٹ لندن اسمبلی رکن حنا بخاری نے لندن کے میئر صادق خان کو خط لکھ کر عظیم تر لندن اتھارٹی (جی ایل اے) کے تمام اداروں میں اسلاموفوبک واقعات میں اضافے کے پیش نظر فوری لازمی اسلاموفوبیا مخالف تربیت کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے اداروں اور ملک میں مسلم دشمنی کا مقابلہ کیا جاسکے گا۔ خط میں کہا گیا کہ گزشتہ موسم گرما سے لندن میں مسلمانوں اور مہاجرین کے خلاف فسادات میں

ازنیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب سید مجتبیٰ حسین پسر سید مصطفیٰ ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید شعیب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کا پسر خود سید شعیب مورخہ 15/04/2010 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذر نے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ خالدہ بانو دختر محمد رمضان پنڈت ساکنہ شیر آباد (کھور) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد (کھور) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس (اویب) سائل مذکور مورخہ 25/03/1971 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مساۃ خالدہ بانو تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذر نے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت سرکل زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب جلہ آخون زوجہ غلام نبی آخون ساکنہ موضع شالہ ٹینگ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع شالہ ٹینگ کے رہائش پذیر ہے۔ رشتہ و دیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
جلہ آخون	75	خود		
محمد امین	55	پسر		
رفیق احمد	48	---		
عظمیٰ	45	دختر		
دلشادہ	50	---		

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ چیف، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرز، آخری تاریخ 25.07.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل ریٹ/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ ڈی۔ آر وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	[illegible]	بکٹ سسٹم
اوپن	کام	ایکل بکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت
03.07.2025	11.07.2025	25.07.2025/15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر چارج	ٹنڈر کی تفصیل
1.	57-2025-26 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سکنڈ فیروزپور کے ماتحت فیروزپور شہر۔ حسین والا سیکشن پر پل نمبر 94 (2x2.66+1x4.27 میٹر)، پل نمبر 101 (1x2.20 میٹر) اور پل نمبر 102 (2x2.20 میٹر)، ملدھیانہ۔ فیروزپور سیکشن پر پل نمبر 108-A (1x2.90 میٹر)، جالندھر۔ فیروزپور سیکشن پر پل نمبر 107 (2x3.66 میٹر) اور فلفور۔ لوہیا خاص سیکشن پر پل نمبر 158 (11x1.83 میٹر) کے اسٹیل گرڈروں کو دوبارہ ڈھالنے کا کام کیا جانا۔ (کل مدت 20 نمبر)۔
		اشتہار قیمت (روپے): 86,89,848.97/- ؛ بیعانہ رقم (روپے): 1,73,800.00/- ؛ آفر کی اہلیت: 60 دن ؛ تکمیل میعاد: 08 ماہ
		اسی نوعیت کا کام "کسی بھی پل کا تعمیراتی کام"۔
2.	72-2025-26-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ فیروزپور کے زیر اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر تعمیر فیروزپور کے تحت میں کالونی نمبر 1 سے 4 میں پارک کی ترقی فیروزپور میں مختلف سیدھا بھلوں میں سدھار، کالونیوں میں سڑک تعمیر کا کام۔
		اشتہار قیمت (روپے): 4,70,44,255.47/- ؛ بیعانہ رقم (روپے): 3,86,200.00/- ؛ آفر کی اہلیت: 60 دن ؛ تکمیل میعاد: 09 ماہ
		اسی نوعیت کا کام "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

لیٹر نمبر: 57-2025-26-ADEN-2-FZR & 72-2025-26-ADEN-1-FZR

Date: 04.07.2025

2033/25 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-IV/JAT صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرس کیلئے اوپن ٹینڈرس (ای۔ ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 28.07.2025 تک 15:00 بجے، بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظرانداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ ڈی۔ آر، و رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ زیادہ جانکاری کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
04.07.2025	14.07.2025	28.07.2025, 15:00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	06-2025-26-BDGM-DRM-JAT	عام مرمت اور دیکھ بھال کے کام، جس میں فرش کا کام، پلاسٹرنگ، پینٹنگ، پلمبنگ، سیوریج اور دیگر متعلقہ کام شامل ہیں، جو ADEN-BDGM کے تحت BDGM اسٹیشن پر رہائشی اور سروس بلڈنگوں کیلئے کئے جائیں گے۔
		اشتہار کی قیمت (روپے): 74,99,910.85 ؛ بیعانہ رقم (روپے): 1,50,000.00 ؛ آفر کی ویلیڈیٹی: 60 Days ؛ تکمیل کی مدت: 12 مہینے
		مساوی قسم کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔
2.	07-2025-26-BDGM-DRM-JAT	عام مرمت اور دیکھ بھال کے کام، جس میں رہائشی کوارٹر، اسٹیشن بلڈنگ، اسٹیشن یارڈ، پلیٹ فارم ڈھانچے، ورکشاپ کام اور دیگر طرح کے اور متعلقہ کام شامل ہیں، جو ADEN/BDGM کے تحت SSE/W/BDGM سیکشن میں بارہمولہ سے سری نگر اسٹیشنوں تک (بڈگام اسٹیشن کو چھوڑ کر) کئے جائیں گے۔
		اشتہار کی قیمت (روپے): 74,99,899.58 ؛ بیعانہ رقم (روپے): 1,50,000.00 ؛ آفر کی ویلیڈیٹی: 60 Days ؛ تکمیل کی مدت: 12 مہینے
		مساوی قسم کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1. بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی کہ ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔ 2. اگر ہندی اور انگریزی شمارہ کے بیچ معنی میں کوئی تضاد ہے تو انگریزی شمارہ کو درست اور آخری مانا جائے گا۔

نمبر: 06,07-2025-26-BDGM-DRM-JAT تاریخ: 07.07.2025 2032/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433 سگنل ریل۔ 26-25-16 مورخہ 07-07-2025

بند ہونے کی تاریخ و وقت: 30-07-2025 کو 12.30 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-16۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 30-07-2025 کو 12.30 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصلی ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی۔

کام کا نام	(i) فیروزپور ڈویژن کے فیروزپور۔ جالندھر سیکشن میں UAC بشمول BPAC کو UFXBI اور HASSDAC میں دوبارہ قائم کرنا۔ (ii) فیروزپور ڈویژن کے جالندھر سٹی۔ امرتسر، ملدھیانہ۔ فیروزپور اور فاضلکا۔ ابوہر سیکشن پر بلاک ورکنگ کیلئے دوہری پہچان کا انتظام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	30-07-2025 12:30	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	04-07-2025 18:44
تخمینہ قیمت	25389578.29	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	16-07-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	277000.00	مدت تکمیل کام	12 مہینے
نوٹ:	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

2030/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بے تُکی جنگیں!

جب بہت معمولی سی وجوہات پر دو ممالک ایک دوسرے پر چڑھ دوڑے

بی بی سی، اردو

کہا جاتا ہے کہ جنگ وہ آخری آپشن ہوا کرتا ہے جسے کوئی بھی قوم، دوسرے ملک پر جارحیت کے لیے بہت سوچ و بچار اور انتہائی مجبوری کے عالم میں استعمال کرتی ہے ورنہ عمومی حالات میں غاصب سے غاصب ملک کی بھی یہ ہی کوشش رہتی ہے کہ وہ اندرونی سازشوں، سفارتی ریشہ دوانیوں، سیاسی انارکی اور نسلی ولسانی اختلافات جیسے مذموم ہتھ کنڈوں سے ہی کام چلاتے ہوئے دوسرے ملک کو اپنا زیرِ دست یا زیرِ نگیں بنالے، کیوں کہ جنگ وہ مہلک ہتھیار ہے جو صرف مفتوح ملک کے عوام کو ہی نہیں بلکہ فاتح کہلانے بننے والی قوم کو بھی ٹھیک ٹھاک مالی و جانی نقصان پہنچانے کا باعث بنتا ہے۔

اس کے باوجود تاریخ میں جابجا ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ جب ذرا سی بات پر یا چھوٹی سی غلطی یا کسی فردِ واحد کی بے وقوفی کے باعث دو پڑوسی ملک، دو دوست اقوام یا دو دشمن ممالک کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی اور اس کے نتیجے میں ہزاروں افراد آن کی آن میں متاثر ہو کر اپنی قیمتی جان اور املاک سے محروم ہو گئے۔ تاریخ کے اوراق میں ان جنگوں کو WarsFoolish یعنی "بے وقوفانہ جنگیں" کہا جاتا ہے۔ زیرِ نظر مضمون میں کچھ ایسے ہی چھوٹے چھوٹے یا بلاوجہ قسم کے تنازعات کے باعث لڑی جانے والی بے تکی جنگوں کا احوال پیشِ خدمت ہے۔

☆ کیک اور پیسٹریوں پر ہونے والی جنگ

1821 میں میکسیکو نے اسپین کے تسلط سے آزادی حاصل کی اور بدقسمتی سے آزادی کے فوراً بعد میکسیکو شدید سیاسی انارکی کا شکار ہوگیا۔ میکسیکو میں قائم ہونے والی اولین حکومت کے خلاف باغیوں کے ایک گروہ نے بغاوت کا اعلان کر دیا۔ باغیوں اور حکومت کے درمیان شروع ہونے والی داخلی کشمکش نے میکسیکن عوام کی املاک کو زبردست نقصان میکسیکو شہر کے نزدیک ایک فرانسیسی بیکر کی بیکری بھی تھی جو کہ ان فسادات کی زد میں آگئی اور احتجاج کرنے والے اُس کی بیکری میں موجود دو درجن سے زائد کیک اور دیگر کھانے پینے کا سامان لوٹ کر لے گئے۔ چوں کہ اس فرانسیسی کی بیکری کا سامان لوٹ کر لے جانے والے تمام کے تمام میکسیکو کے شہری تھے، لہٰذا بیکری کے فرانسیسی مالک نے میکسیکو کی حکومت سے اپنے ہونے والے نقصان یعنی دو درجن کیک، ایک درجن پیسٹریوں اور 8 عدد پیٹیز کا ہرجانہ ادا کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ میکسیکو کی حکومت جو پہلے ہی خانہ جنگی کی کیفیت میں تھی اُس نے فرانسیسی بیکر کی اس درخواست کو ایک مذاق سمجھ کر یکسر نظر انداز کر دیا۔

جب فرانسیسی بیکر نے دیکھا کہ اُس کے نقصان کو میکسیکو کی حکومت سنجیدگی سے نہیں لے رہی تو اُس نے بغیر ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر فرانس کے بادشاہ سے تحریری درخواست کردی کہ "چوں کہ وہ فرانسیسی شہریت رکھتا ہے، اس لیے اُس کی جان و مال کی حفاظت کی ذمے داری فرانس کی بادشاہ پر عائد ہوتی ہے، لہٰذا فرانسیسی حکومت، میکسیکو میں ہونے والی زیادتی پر اُس کی مدد و اعانت کی پابند ہے۔"

فرانس کے بادشاہ نے فرانسیسی بیکر کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے، میکسیکو کی حکومت سے سرکاری سطح پر مطالبہ کر دیا کہ وہ میکسیکو میں کاروبار کرنے والے فرانسیسی شہری کے نقصان کا فی الفور ازالہ کر دے بہ صورت دیگر میکسیکو اپنے نقصان کا خود ذمے دار ہوگا۔ میکسیکو کی حکومت نے فرانس کے بادشاہ کی درخواست کو رد کر دیا، جس کے جواب میں 1838 میں فرانسیسی بحریہ نے میکسیکو کی بحری حدود ہر قسم کی آمد و رفت کے لیے مکمل طور پر بند کر دیں۔

کئی ہفتوں تک جاری رہنے والی بحری ناکہ بندی کے بعد بھی جب فرانس کو حسبِ توقع نتائج نہ مل سکے تو انہوں نے میکسیکو کی بحری تنصیبات پر ہلکی پھلکی بم باری کرنا شروع کر دی تاکہ میکسیکو پر دباؤ ڈال اُس سے اپنا مطالبہ منوایا جاسکے۔ لیکن میکسیکو نے فرانس کے دباؤ میں آنے کے بجائے اُس کے خلاف باقاعدہ اعلانِ جنگ کر دیا۔

بہرحال فرانس عسکری لحاظ سے میکسیکو کے مقابلے میں کافی طاقت ور تھا، لہٰذا چند ہی دنوں میں فرانس نے میکسیکو کی تمام بحری افواج کو اپنے قبضے میں لے کر میکسیکو میں باقاعدہ زمینی جنگ کے لیے اپنی فوجوں کو اُتار دیا۔

فرانس اور میکسیکو کے درمیان کیک اور پیسٹریوں کے لیے لڑی جانے والی یہ جنگ کم و بیش 4 ماہ تک جاری رہی۔ آخر میں میکسیکو کی حکومت نے اپنی شکست تسلیم کر کے فرانس کے اس مطالبہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا کہ وہ فرانسیسی بیکر کے ہوتے والے نقصان کا تمام ہرجانہ ادا کرنے کے لیے تیار ہے، جس کے بعد فرانس نے بھی میکسیکو کی سرزمین سے اپنی افواج کو واپس بلا لیا اور فرانسیسی فوجی کیک کھاتے ہوئے، فتح کا جشن مناتے فرانس میں بڑی شان سے داخل ہوئے۔

☆ کرسی پر بیٹھنے کی خواہش سے شروع ہونے والی جنگ

ہم ابتدا میں ہی وضاحت کیے دیتے ہیں کہ یہ کرسی پر ہونے والی وہ محاوراتی جنگ نہیں ہے جس کا تذکرہ اکثر و بیشتر ہماری ملکی سیاست میں سننے کو ملتا رہتا ہے بلکہ یہ اصلی کرسی پر ہونے والی بالکل اصلی جنگ کا سچا تذکرہ ہے۔

قصہ کچھ یوں ہے کہ آشانتی مملکت جو آج کل افریقی ملک گھانا کا ایک حصہ ہے، یہ کبھی برطانوی راج کی ایک طفیلی ریاست ہوا کرتی تھی۔ آشانتی مملکت میں طاقت کی علامت ایک سنہری کرسی تھی، جس کے بارے میں آشانتی عوام کا ماننا تھا کہ یہ کرسی آسمانوں سے آشانتی کے پہلے بادشاہ اور ملکہ کے لیے زمین پر اُتاری گئی تھی اور اس سنہری کرسی میں آشانتی قوم کی روح بستی ہے۔ یہ سنہری کرسی خالص سونے سے بنی ہوئی تھی، جس کی اونچائی 18 انچ اور لمبائی 24 انچ تھی۔

اس سنہری کرسی پر کسی کو بیٹھنے کی اجازت نہیں تھی کیوں کہ اِسے آشانتی تہذیب کی خاص علامت سمجھا جاتا تھا۔ سنہری کرسی کی یہ شہرت برطانوی گورنر فریڈرک ہوڈسن تک پہنچی تو انہیں اس کرسی پر بیٹھنے کا شوق چرایا۔ چوں کہ ان دنوں مملکت آشانتی برطانیہ کے زیرِ تسلط ہوا کرتی تھی، لہٰذا برطانوی گورنر نے مملکتِ آشانتی کے بادشاہ پریمف سے مطالبہ کر دیا کہ وہ بطور گورنر اس کرسی پر بیٹھنا چاہتے ہیں۔ سنہری کرسی پر بیٹھنے والی بات مملکت آشانتی کے بادشاہ اور عوام کو اتنی بُری لگی کہ انہوں نے برطانوی راج کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا اور مارچ 1900 میں برطانوی افواج اور مملکت آشانتی کے عوام کے درمیان شروع ہونے والی جنگ پورے 6 مہینے تک جاری رہی۔

صرف ایک کرسی پر بیٹھنے کے لیے ہونے والی اس جنگ میں 2000 ?آشانتی کے معصوم عوام اور 1000 سے زائد برطانوی فوجی مارے گئے۔ آخر کار برطانوی افواج نے آشانتی کے بادشاہ اور سنہری کرسی کے نگہبان کو حراست میں لے کر سنہری کرسی کو بھی اپنے قبضہ میں لے لیا۔ کہا جاتا ہے برطانوی گورنر فریڈرک ہوڈسن نے اس سنہری کرسی پر ایک بار بیٹھنے کے بعد اسے کسی خفیہ جگہ چھپا دیا تھا اور مرتے دم تک یہ راز برطانوی حکومت پر بھی افشا نہ کیا، کیوں کہ اُسے ڈر تھا کہ اگر یہ سنہری کرسی برطانوی حکومت کے ہاتھ لگ گئی تو ہو سکتا ہے کہ وہ اِسے آشانتی عوام کا دل جیتنے کے لیے دوبارہ مملکتِ آشانتی کے حوالے کر دے۔

بہرکیف 1921 میں سڑک پر کام کرنے والے چند افریقی مزدوروں کو یہ سنہری کرسی مل ہی گئی، جو آج بھی آسانتے رائل پیلس، کماشی، گھانا میں محفوظ ہے۔

☆ پالتو کتے کی ہلاکت اور جنگ

یونان اور بلغاریہ تاریخی طور پر ہمیشہ سے ہی ایک دوسرے کے سخت روایتی حریف رہے ہیں۔ 1920 میں ان دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان کشیدگی سخت عروج پر تھی اور دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں میں رہنے والے عوام بھی جب چاہتے سرحد عبور کر کے اپنے دشمن ملک کے شہریوں کی قیمتی املاک مثلاً گھوڑا، گائے، بھیڑ وغیرہ چُرا لیا کرتے تھے، چوں کہ اس طرح کے انفرادی واقعات کی ذمے داری کسی ایک فریق پر ڈالنا بہت مشکل ہوتا تھا۔ اس لیے چوری چکاری کی وارداتیں کسی بڑے سانحے کا سبب نہیں بنتی تھیں۔

لیکن اکتوبر 1925 میں ایک پالتو کتے کی ہلاکت نے یونان اور بلغاریہ کو باقاعدہ جنگ لڑنے پر مجبور کر دیا۔ قصہ کچھ یوں ہے کہ ایک یونانی سپاہی کا کتا بلغاریہ کی حدود میں داخل ہوگیا جہاں بلغاریہ کے سپاہی نے اُسے ایک آوارہ کتا سمجھتے ہوئے گولی ماردی۔ اتفاق کی بات یہ ہے کہ کتے کو گولی لگنے کا منظر یونانی سپاہی برداشت نہ کر سکا اور اس نے بھی بلغاریہ کی سرحد کی طرف جوابی فائرنگ کرنا شروع کر دی۔

اس سے پہلے کہ دونوں طرف سے فائرنگ کا یہ سلسلہ کسی بڑے جانی نقصان پر منتج ہوتا ایک یونانی آفیسر نے سفید پرچم لہرا کر اشارہ دیا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے لہٰذا دونوں طرف سے فوری طور پر سیز فائر ہوگیا۔

سرحد پر ہونے والی کشیدگی کی خبر جب یونان میں نئی نئی حکومت بنانے والے ڈکٹیٹر تک پہنچی تو اُس نے اسے اپنی توہین سمجھا اور بلغاریہ کو یونانی کتے کو مارنے والی سپاہی کی حوالگی کے لیے 48 گھنٹے کی ڈیڈ لائن دے دی۔ بلغاریہ نے 48 گھنٹے سے پہلے اپنی فوجوں کو یونان کی جانب پیش قدمی کرنے کا حکم دے دیا۔

یونانی افواج، بلغاریہ کی طرف سے ہونے والی اچانک یلغار کا مقابلہ نہ کر سکیں اور اپنے کئی سرحدی علاقے گنوا بیٹھیں، جس پر یونان نے اپنے اتحادی سربیا کو بلغاریہ کے خلاف مل کر جنگ لڑنے کی دعوت دے دی، جس کے بعد سربیا کی فوجوں نے بلغاریہ کی طرف پیش قدمی شروع کر دی، جب کہ بلغاریہ جنگ بندی کے لیے لیگ آف نیشنز میں چلا گیا، لیکن جب تک لیگ آف نیشنز مداخلت کرتی دونوں ملکوں کے درمیان شروع ہونے والی جنگ میں 50 سے زائد افراد مارے جا چکے تھے۔ لیگ آف نیشن نے اس جنگ میں یونان کو جارح قرار دے کر اُسے بلغاریہ کو ہرجانہ ادا کرنے کا پابند کیا اور یونان کے ڈکٹیٹر کو جنگی مجرم قرار دے کر حکومت سے علیحدہ ہونے پر مجبور کر دیا۔ یہ تمام واقعہ بتاتا ہے کہ کس طرح ایک چھوٹی سی بات بڑھتے بڑھتے دو ملکوں کو ایک مکمل جنگ کے دہانے تک لے آتی ہے۔ اس لیے بہت ضروری ہے کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والے اپنا پالتو جانور خاص طور اپنے پالتو کتوں کو ہمیشہ باندھ کر رکھیں۔

☆ فٹ بال میچ کے بعد جنگ کا کھیل

مشہورِ زمانہ "فٹ بال کی جنگ" 1969ء میں ایل سلواڈور اور ہنڈوراس کے درمیان لڑی گئی، جس میں 2000 سپاہی و شہری لقمہ اجل بنے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات پہلے ہی کشیدہ تھے کہ دونوں ٹیمیں 1970 کے فٹبال ورلڈ کپ میں اپنی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سان سلواڈور میں کوالیفائنگ میچ میں ایک دوسرے کے مدمقابل آگئیں۔

میچ سنسنی خیز رہا اور اختتام تک بغیر کسی گول کے برابر بھی۔ فیفا قوانین کے مطابق میچ کو فیصلہ کن بنانے کے لیے دونوں ٹیموں کو کھیلنے کے لیے اضافی وقت دیا گیا، جس میں جلد ہی ایل سلواڈور کی ٹیم نے دو کے مقابلے میں تین گول کی برتری حاصل کر لی۔

جیسے جیسے میچ اپنے اختتامی لمحات کی جانب بڑھنے لگا ویسے ویسے تماشائی ایک دوسرے پر فقرے کسنے لگے۔ یہاں تک کہ میچ کے دوران ہی تماشائی آپس میں جھگڑنے لگے۔ ہاتھا پائی نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور کھیل کا میدان جنگ کا منظر پیش کرنے لگا۔ میچ کے منتظمین نے میچ نامکمل ہونے کی وجہ سے بغیر ہار جیت کے ختم کر دیا، جس پر پورے ایل سلواڈور میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی، کیوں کہ ایل سلواڈور کے عوام کا ماننا تھا کہ آخری اسکور کے مطابق وہ فاتح تھے۔

ایل سلواڈور نے ہنڈوراس سے فٹ بال میچ میں شکست کا بدلہ لینے کے لیے اپنی فوج کو ہنڈوراس پر حملہ کرنے کے احکامات جاری کر دیے۔ ایل سلواڈور کی فوج نے 14 جولائی کو ہنڈوراس پر چڑھائی کر دی اور اپنی ایئر فورس سے ہنڈوراس پر زبردست قسم کی بم باری کی، جس کے جواب میں ہنڈوراس نے بھی بھرپور انداز میں فضائی کارروائیاں کیں۔

دونوں ملکوں کے درمیان فٹبال میچ کے بعد شروع ہونے والا یہ جنگی کھیل چار روز تک جاری رہا، جس میں دو ہزار سے زاید معصوم جانیں ضائع ہوئیں اور تین لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہو گئے، جب کہ دونوں ممالک کو دنیا کے دیگر ممالک کی مداخلت پر جنگ بھی فٹ بال میچ کی طرح بغیر کسی کی ہار جیت کے برابر، برابر نقصان کی بنیاد پر ختم کرنا پڑی۔

☆ چند آلوؤں پر شروع ہونے والی جنگ

برطانیہ اور امریکا کے درمیان 1846 میں اوریگن ٹریٹی کے نام سے ایک معاہدہ طے پایا تھا جس میں سان جوآن نامی جزیرہ کو مساوی طور پر دونوں ممالک کی مشترکہ ملکیت قرار دیا گیا تھا۔ معاہدے کے بعد برطانوی اور امریکی شہری انتہائی پرامن طور پر اس جزیرے پر گزر بسر کر رہے تھے کہ 1859 میں ایک روز ایک امریکی کا پالتو سور ایک برطانوی کے کھیت میں داخل ہوگیا اور کاشت کی گئی آلوؤں کی تیار فصل سے تازہ تازہ لذیذ آلو کھانے لگا کہ اچانک کھیت کے مالک کی نظر سور پر پڑی اور اُس نے سور کو شاٹ گن سے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

سور کے مالک نے جزیرے کے حکام سے انصاف کا مطالبہ کر دیا۔ برطانوی کسان نے سور کے مالک کو دس ڈالر بطور ہرجانہ ادا کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی۔ لیکن سور کا مالک اس جرمانہ پر راضی نہ ہوا اور برطانوی کسان کے خلاف "سور کے قتل" کا مقدمہ درج کر کے اُسے حوالہ زنداں کروا دیا، جس پر جزیرے پر رہنے والے برطانوی مشتعل ہو گئے اور انہوں نے کسان کی رہائی کے ساتھ ساتھ آلوؤں کی فصل کے ہونے والے نقصان کی بھرپائی پر سخت احتجاج شروع کر دیا۔

یہ احتجاج اتنا بڑھا کہ برطانوی شہریوں نے امریکی شہریوں پر حملے کرنا شروع کر دیے جس پر امریکیوں نے امریکن آرمی سے مدد کی درخواست کی جس پر امریکی فوج نویں انفنٹری بٹالین جزیرے پر بھیج دی گئی، جس کے جواب میں برطانیہ نے بھی اپنی افواج جزیرے پر اُتار دی۔ یوں دونوں ملکوں کے درمیان جنگی جھڑپیں ہونے لگی جو تقریباً ایک ماہ تک جاری رہی، جس میں جزیرے پر زبردست جانی و مالی نقصان ہوا۔ آخر کار ایک ماہ تک ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہونے کے بعد ایڈمرل رابرٹ نے اپنے اعلیٰ حکام کو احساس دلایا کہ دو عظیم ملکوں کی فوجیں کس حد تک عقل و شعور سے عاری ہو چکی ہیں کہ چند آلوؤں اور ایک سور کے لیے باقاعدہ جنگ کر رہی ہیں، جس کے بعد دونوں ممالک کے مابین جنگ بندی پر اتفاق ہوگیا لیکن اُس وقت تک جزیرے میں بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہو چکا تھا۔

'موت کی سرنگ' کیسے دریافت ہوئی؟

ہیوسکوفیلڈ

سنہ **1970** سے اب تک فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی اس قدر اہم دریافت نہیں ہوئی ہے۔ ریمز شہر سے کچھ ہی دور ایک پہاڑی پر جنگل میں **270** سے زیادہ جرمن فوجیوں کی لاشیں ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے پڑی ہیں۔ ان فوجیوں کو دردناک ترین اموات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنگ کی افراتفری اور گھبراہٹ کے باعث ان کا حقیقی مقام اب تک ایک راز تھا اور فرانسیسی و جرمن حکام بھی اس گتھی کو سلجھانے کی جلدی میں نہیں تھے۔ مگر مقامی تاریخ دان باپ، بیٹے کی ایک ٹیم نے شیمن ڈے ڈیمز کے میدانِ جنگ میں ونٹربرگ سرنگ کا داخلی راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ کیا ان لاشوں کو فوراً باہر نکال کر کسی جرمن جنگی قبرستان میں دفن کیا جائے؟ کیا یہاں پر وسیع پیمانے پر کھدائی ہونی چاہیے تاکہ ہمیں اس جنگ اور اسے لڑنے والے افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہوسکیں؟ کیا کوئی یادگار یا میوزیم بنایا جانا چاہیے؟ دونوں حکومتیں اب بھی ان سوالوں پر غور کررہی ہیں مگر وقت کا دباؤ موجود ہے۔ اور اگر ہم فرض کرلیں کہ اس سرنگ کا مقام اب بھی ایک راز ہے تو یہ ایک ایسا راز ہے جسے قطعاً چھپایا نہیں گیا۔ جب میں نے چند دن قبل اس جگہ کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک رات پہلے ہی وہاں نوادرات کی تلاش میں لوگ موجود تھے۔ داخلی راستے کے قریب ایک تین میٹر گہرا سوراخ کھودا گیا تھا اور جنگ کے دور کی چیزیں مثلاً کلہاڑیاں، بیلچے، سرنگ کی چھت کو سہارا دینے والے شہتیر اور پھٹ نہ پانے والے بم تک ایک ڈھیر میں چھوڑ دیے گئے تھے۔

ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کردینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کردینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔

چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہورہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہورہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کرلی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ اُنھیں ماردیا جائے۔

اب یہ قسمت ہے کہ تین افراد اتنے دن زندہ رہ گئے کہ انھیں امدادی کارکنوں نے یہ پہاڑی فرانس کے قبضے میں جانے سے صرف ایک دن قبل بچالیا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کارل فشر نے آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کیا:

"ہر کوئی پانی مانگ رہا تھا مگر یہ بے فائدہ تھا۔ موت یہاں کھڑی ہنس رہی تھی اور موت دہانے پر بھی پہرہ دیے کھڑی تھی، سو کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔ کچھ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے تو کچھ پانی کے لیے۔ ایک ساتھی میرے ساتھ زمین پر پڑا ہوا تھا اور اس نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں کسی سے کہا کہ وہ اس کی پستول اس کے لیے لوڈ کردے۔" جب فرانس نے پہاڑی پر قبضہ حاصل کیا تو باہر کے مناظر غیر معمولی تباہی اور افراتفری کے ہوں گے۔ سرنگ کی کھدائی کرنا ترجیح نہیں ہوگی اس لیے انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جرمنز نے شیمن ڈے ڈیمز کو بعد میں دوبارہ حاصل کرلیا مگر اس وقت اُن کے پاس بھی باقیات کی تلاش کے لیے وقت نہیں ہوگا۔

جنگ کے اختتام تک کسی کو یقینی طور پر ونٹربرگ سرنگ کا محلِ وقوع معلوم نہیں تھا۔ چونکہ اس سرنگ کے اندر فرانسیسی لاشیں نہیں تھیں، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ انھیں پڑے رہنے دیا جائے جیسے کہ آج بھی مغربی محاذ پر لاتعداد لاشیں اپنی دریافت کی منتظر ہیں۔ درخت دوبارہ اُگ آئے اور گولوں سے بننے والے گہرے گڑھے صرف معمولی ناہمواری کے طور پر رہ گئے۔ آج یہ جگہ کتے گھمانے کے لیے پسندیدہ ہے۔ مگر ایک مقامی شخص ایلین میلینا ڈسکی اس سرنگ کا خیال جھٹک نہیں سکے۔ اُنھیں یقین تھا کہ یہ اس پہاڑی پر ہی کہیں ہے۔ پیرس میٹرو پر **1990** کی دہائی میں کام کرتے ہوئے وہ روزانہ دارالحکومت جایا کرتے اور اپنا فارغ وقت شیٹو ڈے وانسین میں فوجی ریکارڈز کھنگالتے رہتے۔ پندرہ سال تک اُنھوں نے اس جگہ کے بارے میں تفصیلات، نقشے اور قیدیوں سے کی گئی تفتیش اکٹھی کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس پوری جگہ کی ہیئت بمباری سے اس قدر متاثر ہوئی تھی کہ اُس دور کی دستاویزات اور آج کی صورتحال کے درمیان کوئی معنی خیز موازنہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔

پھر سنہ **2009** میں اُن کے ہاتھ ایک موجودہ دور کا نقشہ لگا جس میں نہ صرف سرنگ دکھائی گئی تھی بلکہ دو راستوں کا ملاپ بھی نظر آرہا تھا جو اب تک بچ گیا تھا۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ اُنھوں نے زاویے اور فاصلے کا حساب لگایا اور اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ اب جنگل کا ایک بے نام حصہ ہے۔ ایلین میلینا ڈسکی نے لی مونڈے کو بتایا "میں نے اسے محسوس کیا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں قریب ہوں۔ میں جانتا تھا کہ سرنگ کہیں میرے قدموں کے نیچے ہی ہے۔" اگلے دس سال تک پھر کچھ بھی نہیں سامان، دو مشین گن، رائفل، خنجر اور دو انسانی لاشوں کی باقیات۔ ان میں سے ایک نے کہا: "یہ بالکل پومپی جیسا ہے۔ کچھ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔"

پئیر مالینوسکی نے اس کھودے گئے حصے کو چھپا دیا، اور بالکل ایسی حالات میں چھوڑ دیا جیسا ان کو ملا تھا اور ایک بار پھر وہ حکام کے پاس گئے۔ لیکن جب مزید دس مہینے گزرنے کے بعد بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی، تو وہ لے مونڈ اخبار کے پاس گئے اور انھیں پوری کہانی سنائی۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ پئیر مالینوسکی کو آثارِ قدیمہ اور تاریخی مقامات کی تلاش کرنے والوں میں زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔ ان لوگوں کا سمجھنا ہے کہ نہ صرف پئیر مالینوسکی نے قانون توڑا، بلکہ انھوں نے اس نکتے کی بھی خلاف ورزی کی ہے کہ مردوں کو نہیں چھیڑا جائے اور اپنے اقدامات سے انھوں نے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اس کے لیے کوئی قدم اٹھائے اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ انھوں نے ان لوگوں کے لیے مثال قائم کی ہے جو اس نوعیت کے کام اکیلے کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت میں فتور ہوتا ہے۔ اس تفتیش کی غرض سے حکام کا ہچکچانا واضح ہے۔ جرمن وار گریوز کمیشن کی ترجمان ڈائین ٹیمپل بارنیٹ نے جرمن ریڈیو کو بتایا: "سچ کہوں تو ہم اس دریافت پر بہت خوش نہیں ہیں۔ بلکہ ہم اسے بدقسمتی سمجھتے ہیں۔" یاد رہے کہ جرمنی میں پہلی جنگ عظیم کو "بھولی ہوئی جنگ" سمجھا جاتا ہے۔

تاہم اب اس سرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین کی تلاش کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ سوئس الپس کے باڈن خطے میں اس وقت **111** رجیمنٹ کے جوان متعین تھے اور **1917** میں چار اور پانچ مئی کو اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں سے نو فوجیوں کی شناخت ہو چکی ہے۔ عظیم جنگوں کے بارے میں تحقیق کرنے والے مارک ہیئرنارٹ کہتے ہیں کہ "اگر میں کسی ایک بھی خاندان کو ان کے آباواجداد سے ملوا سکوں جو اس سرنگ میں ہلاک ہوئے تھے، وہ میرے لیے بہت ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سرنگ سے باہر نکلیں اور انھیں باعزت طور پر دفن کیا جائے اور ان تمام ساتھیوں کو، کامریڈز کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔" جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پئیر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔" جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پئیر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔"

وطن سرینگر

TUESDAY - 08 JULY 2025

سرکاری ملازمت ہی بے روزگاری کا واحد حل نہیں

جموں وکشمیر یونین ٹریٹری آج کی تاریخ میں کئی پیچیدہ مسائل سے دوچار ہے۔ ان ہی پیچیدہ مسائل میں سے بیروزگاری سرفہرست مانی جاتی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کئی لاکھ تعلیم یافتہ نوجوان جموں وکشمیر میں اپنے روزگار کے متلاشی ہیں۔ ایسے کئی بے روزگار امیدوار روزگار کی تلاش میں نوکری کے لئے درکار عمر کی حد سے تجاوز کرچکے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد ان امیدواروں کی ہے جو اعلی روایتی اور پیشہ ورانہ تعلیمی قابلیت کے حامل تھے لیکن روزگار حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ سرکار کے لئے یہ ہرگز ممکن نہیں ہے کہ وہ ہر پڑھے لکھے نوجوان کو سرکاری نوکری فراہم کرسکے۔ جموں وکشمیر کے تعلیم یافتہ بے روزگار امیدواروں کے لئے ایک مشکل یہ بھی ہے کہ یہاں پرائیوٹ سیکٹر میں روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہے۔ بین الاقوامی اور کثیر القومی کمپنیوں اور بڑی فیکٹریوں اور کارخانوں کی عدم موجودگی سے یہاں کے نوجوانوں کو روزگار کے حصول کے لئے سنگین پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ نجی اور پرائیوٹ اداروں کی عدم موجودگی کے سبب یہاں کے بیروزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تمام تر نظریں سرکاری محکمہ جات اور شعبوں میں روزگار حاصل کرنے پر مرکوز رہتی ہیں۔ کارخانہ داری اور کارجوئی کی طرف یہاں کے عوام کے اندر بہت ہی کم رجحان پایا جاتا تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اب کارخانہ داری اور نجی کاروباری ادارے قائم کرنے کی طرف نوجوان مائل ہونے لگے ہیں جو ایک خوش آئند بات ہے۔ اس ضمن میں سرکار کو کارخانہ داری، نجی کاروباری ادارے قائم کرنے اور کم، درمیانہ اور بڑے درجہ کے کاروباری ادارے قائم کرنے کے ماحول کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس حوالہ سے سرکار نے کئی ایک ادارے اور محکموں کا قیام عمل میں لایا ہے جہاں خواہش مند امیدواروں کو اپنے نجی تجارتی اور کاروباری یونٹ قائم کرنے کے لئے بنیادی تربیت اور لوازمات سے متعلق جانکاری فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان اداروں سے پھر مختلف یونٹوں کے قیام کے لئے موزون معالی معاونت اور کم شرح سود پر بینکوں سے رقومات بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔ ای ڈی آئی نامی ادارہ اس حوالہ سے جموں وکشمیر میں ایک منظم طریقہ کار کے ساتھ نجی اور پرائیوٹ سطح پر کاروباری اور تجارتی یونٹ قائم کرنے کے لئے یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو ہر ممکن تکنیکی و دیگر معاونت میں جٹ گیا ہے۔ مذکورہ ادارے کے دفاتر جموں وکشمیر کے ہر ضلع میں قائم کئے جاچکے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنے تجارتی اور کاروباری یونٹ قائم کرنے کے لئے نہ صرف اُبھارا جائے بلکہ ان سے متعلق مطلوب جانکاری، تربیت اور دیگر لوازمات اُن تک پہنچائی جاسکے۔ اس کے علاوہ کئی محکموں جیسے ایگریکلچر، ہارٹیکلچر، فلوریکلچر، سری کلچر، دیہی ترقیاتی محکمہ، ہینڈی کرافٹس محکمہ وغیرہ کے اندر ایسے کئی اسکیم اور پروگرام موجود ہیں جن سے استفادہ کرکے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان اپنے نجی کاروباری یونٹ اور ادارے قائم کرسکتے ہیں۔ ان اسکیموں اور پروگراموں کے تحت خواہش مند امیدواروں کو خاطر خواہ معالی معاونت کے علاوہ کم شرح پر بینک سے سود کی فراہمی بھی دی جاتی ہے تاکہ متعلقہ امیدوار کو کاروباری یونٹ قائم کرنے میں کسی مالی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نوجوانوں علی الخصوص تعلیم یافتہ اور پیشہ ورانہ تعلیم یافتہ امیدواروں کو اس کی طرف راغب کرنے کے لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ لوگوں کو ان اسکیموں، پروگراموں اور مواقع سے متعلق آشنائی اور جانکاری کو عام کرے۔ ان سے استفادہ کے لئے شرائط وضوابط کو بھی آسان تر بنائیں تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو ان سے استفادہ کے لئے مشقتوں کا سامنا نہ کرکے بددلی اور ناامیدی پیدا نہ ہو۔ اس حوالہ سے سرکاری محکمہ جات اور اداروں کے ذریعے سے جاری اسکیموں اور پروگراموں سے متعلق جانکاری کی تفصیل کو عام کرنے کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک، سوشل وملٹی میڈیا کا وسیع تر استعمال کیا جانا چاہئے۔ لوگوں کے اندر معلومات اور جانکاری پہنچ کر کے اس کی طرف رجحان بڑھنے کی امید کی جاسکتی ہے۔ بے روزگاری کے مسئلے سے نپٹنے کے لئے ہمیں چاہئے کہ سرکاری نوکری کے حصول سے آگے بڑھ کر منافع بخش اور کامیاب مواقع تلاش کرکے انہیں بروئے کار لاکر نوکری حاصل کرنے کے سوچ کو یک طرف رکھ کر نوکری فراہم کرنے کی پوزیشن میں آجائے۔ سرکار کو چاہئے کہ پرائیویٹ اور پبلک کارخانہ داری کو فروغ دے کر تعلیم یافتہ اور پیشہ ورانہ نوجوانوں کو اس کی طرف راغب کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہوجائے۔

باقیات

101

کہ اُن کے جائز مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اس حالیہ ہدایت کا اعادہ کیا کہ صرف درخواست دہندگان کو ہی آر ٹی او اور اے آر ٹی او دفاتر میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر موصوف نے بڈگام کے دورے کے دوران اے آر ٹی او دفتر کے کام کاج کا جائزہ لیا اور عملے سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے بہتر خدمات کی فراہمی، شفافیت اور شہریوں کی سہولیت کی ضرورت پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے اومپورہ میں ڈرائیونگ ٹرائل ٹریک کے لئے مجوزہ سائٹ کا بھی معائنہ کیا جس کا مقصد ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹنگ عمل کو منظم کرنا اور تکنیکی و حفاظتی معیارات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کے ساتھ ملاقات کی اور اومپورہ میں مجوزہ سائٹ کو ٹرانسپورٹ محکمہ کو منتقل کرنے پر بات چیت کی۔ اُنہوں نے اس عمل کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد ڈرائیونگ ٹیسٹ شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور اہم کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اور عملے سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے بہتر خدمات کی فراہمی، شفافیت اور شہریوں کی سہولیت کی ضرورت پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے اومپورہ میں ڈرائیونگ ٹرائل ٹریک کے لئے مجوزہ سائٹ کا بھی معائنہ کیا جس کا مقصد ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹنگ عمل کو منظم کرنا اور تکنیکی و حفاظتی معیارات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کے ساتھ ملاقات کی اور اومپورہ میں مجوزہ سائٹ کو ٹرانسپورٹ محکمہ کو منتقل کرنے پر بات چیت کی۔ اُنہوں نے اس عمل کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد ڈرائیونگ ٹیسٹ شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور اہم کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

102

برازیل کے اس سمندری شہر میں گروپنگ کے دو روزہ سالانہ سربراہی اجلاس کے پہلے دن دنیا کو درپیش کئی اہم چیلنجوں پر بات چیت کی۔ دہشت گردی کی مذمت کرنا ہمارا اصول ہونا چاہیے، نہ کہ صرف ایک سہولت، وزیر اعظم مودی نے واضح طور پر چین کے حوالے سے کہا جس نے 7 سے 10 مئی کو ہندوستانی اور پاکستانی فوجوں کے درمیان ہونے والے تنازعے کے دوران اسلام آباد کو فوجی سامان فراہم کرنے میں مدد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم پہلے دیکھیں کہ حملہ کس ملک میں ہوا، کس کے خلاف ہوا تو یہ انسانیت کے ساتھ غداری ہو گی۔ دہشت گردوں کے خلاف پابندیاں لگانے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ دہشت گردوں پر بغیر کسی ہچکچاہٹ کے پابندیاں لگانے کا مودی کا مطالبہ اس پس منظر میں سامنے آیا ہے جب چین نے حالیہ برسوں میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پاکستان میں مقیم متعدد دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کرنے کی کوششوں کو روک دیا ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ دہشت گردی کے متاثرین اور حامیوں کو ایک ہی پیمانے پر نہیں تولا جا سکتا۔ مودی کے تبصرے نئی دہلی میں 7 تا 10 مئی کی فوجی جھڑپوں کے بعد ہندوستان اور پاکستان کو ہائفن کرنے والے متعدد ممالک کے بارے میں بے چینی کے پس منظر میں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ذاتی یا سیاسی فائدے کے لیے دہشت گردی کو خاموش رضامندی دینا، دہشت گردی یا دہشت گردوں کی حمایت کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے حوالے سے قول و فعل میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے، اگر ہم ایسا نہیں کر سکتے تو فطری طور پر سوال اٹھتا ہے کہ کیا ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سنجیدہ ہیں یا نہیں۔ وزیر اعظم نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جس میں 26 شہری مارے گئے تھے، ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہونے اور اس کی حمایت کرنے والے دوست ممالک کے تئیں دلی تشکر کا اظہار کیا۔ چین کے صدر شی جن پنگ اور ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن نے اس سربراہی اجلاس کو چھوڑ دیا، جس کی میزبانی برازیل نے اس کی حیثیت سے باالثر گروپ کے موجودہ سربراہ کے طور پر کی تھی۔ برکس ایک باالثر گروپ کے طور پر ابھرا ہے کیونکہ یہ دنیا کی 11 بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں کو اکٹھا کرتا ہے، جو عالمی آبادی کا تقریباً 49.5 فیصد، عالمی جی ڈی پی کا تقریباً 40 فیصد اور عالمی تجارت کا تقریباً 26 فیصد ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ عالمی امن اور سلامتی صرف ایک آئیڈیل نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے مشترکہ مفادات اور مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی ترقی پرامن اور محفوظ ماحول میں ہی ممکن ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے میں برکس کا بہت اہم کردار ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارے مشترکہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے، ہمیں متحد ہو کر اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی۔ ہمیں مل کر آگے بڑھنا ہے۔ مودی نے اپنے ریمارکس میں غزہ کی صورتحال پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا سے لے کر یورپ تک، آج دنیا تنازعات اور تناؤ میں گھری ہوئی ہے۔ غزہ میں انسانی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہندوستان کو پختہ یقین ہے کہ حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، انسانیت کی فلاح کے لیے امن کا راستہ ہی واحد راستہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان بھگوان بدھ اور مہاتما گاندھی کی سرزمین ہے۔ ہمارے لیے جنگ اور تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، ہندوستان ہر اس کوشش کی حمایت کرتا ہے جو دنیا کو تقسیم اور تنازعات سے دور کرے اور اسے بات چیت، تعاون اور ہم آہنگی کی طرف لے جائے اور یکجہتی اور اعتماد کو بڑھائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سمت میں ہم تمام دوست ممالک کے ساتھ تعاون اور شراکت داری کے لیے پرعزم ہیں۔ (ایجنسیاں)

103

شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ سیّد فخرالدین حامد اور ضلعی انتظامیہ، ایس ایس پی، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

104

مارکیٹ پیش کر رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے ہندوستان کے دفاعی بجٹ کی طرف توجہ مبذول کرائی، جو کئی ممالک کے جی ڈی پی سے آگے ہے۔ انہوں نے بجٹ میں اضافہ اور فنڈس کی موثر تعیناتی دونوں کو یقینی بنانے کے لیے وسائل کی دانشمندانہ تقسیم کی اہمیت پر زور دیا۔ ایسا کرنے سے، ٹیکس دہندگان کی رقم کو ذمہ داری سے سنبھالنے میں وزارت دفاع کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ کنٹرولرز کانفرنس 2025 میں، سنگھ نے ڈیفنس ایکوزیشن کونسل کے جی ای ایم پورٹل سے سرمائے کی خریداری کی اجازت دینے کے فیصلے کی تعریف کی، جس سے ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے ایک قدم آگے بڑھا۔ کانفرنس، دفاعی مالیات میں پالیسی ڈائیلاگ اور اسٹریٹجک جائزہ کے لیے ایک ضروری فورم ہے، جس کا مقصد دفاعی اکاؤنٹس محکمہ کو آگے کی سوچ رکھنے والے ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ سرمائے کی خریداری کی اجازت دینے کے فیصلے کی تعریف کی، دفاعی اکاؤنٹس محکمہ کو آگے کی سوچ رکھنے والے ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔ سرمائے کی خریداری کی اجازت دینے کے فیصلے کی تعریف کی جس سے ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے ایک قدم آگے بڑھا۔ کانفرنس، دفاعی مالیات میں پالیسی ڈائیلاگ اور اسٹریٹجک جائزہ کے لیے ایک ضروری فورم ہے، جس کا مقصد دفاعی اکاؤنٹس محکمہ کو آگے کی سوچ رکھنے والے ادارے میں تبدیل کرنا ہے۔

105

بعد، پرویز احمد جوتھر اور بشیر احمد جوتھر کو خصوصی این آئی اے عدالت کے سامنے پیش کیا گیا، جس نے ان کے ریمانڈ میں توسیع کی تاکہ این آئی اے کو اس کیس کی تحقیقات کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔

106

کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ یہ ہمارے اتحاد کو توڑنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دینا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے اسباب پر زور دیا کہ دشمن کے ایجنڈے کو شکست دینے کا واحد راستہ اتحاد اور اجتماعی مزاحمت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سب کو مل کر دہشت گرد ملک کے مذموم عزائم کے خلاف لڑنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ لیکن عوام کا تعاون بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ منوج سنہانے زور دے کر کہا کہ جہاں انتظامیہ امن اور خوشحالی کے لیے پرعزم ہے، یہ مقصد صرف اسی صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے جب عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فعال طور پر حمایت کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کو مدد اور بروقت معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس لعنت کو مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکا جا سکے۔ سیکیورٹی اہلکاروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہوں نے لوگوں کی لچک کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ متعدد اشتعال انگیزیوں کے باوجود، جموں وکشمیر کے لوگوں نے غیر معمولی صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم کسی کو بھی ہمیں تقسیم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

107

جس کی وجہ سے ٹینکوں اور دیگر قسم کے طیاروں کی مطابقت کم ہوتی جا رہی ہے، اس سب کے درمیان انسانیت کا تحفظ مشکل ہو گیا ہے۔ اکثر شہری بستیوں پر میزائل داغے جاتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''اس سے ایک سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا ہے اور ان تمام مسائل پر عالمی سطح پر بات کرنے کی ضرورت ہے، یہ کہنا درست نہیں ہوگا، لیکن یہ راستہ آہستہ آہستہ تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے۔'' اس سب کے درمیان انسانیت کا تحفظ مشکل ہو گیا ہے۔ اکثر شہری بستیوں پر میزائل داغے جاتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''اس سے ایک سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا ہے اور ان تمام مسائل پر عالمی سطح پر بات کرنے کی ضرورت ہے، یہ کہنا درست نہیں ہوگا، لیکن یہ راستہ آہستہ آہستہ تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے۔''

108

لائے گا اور کشمیر کی سیاحت کو اس کی سابقہ رفتار پر لے آئے گا۔ جون میں اپنے پہلے کے دورے کو یاد کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے پورے کشمیر میں ایک واضح پیغام دیا تھا کہ خطہ محفوظ ہے اور حالیہ واقعہ سے لوگوں کو پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''ہم سب کو آگے بڑھنا چاہیے اور کشمیر کے سیاحتی شعبے کو بحال کرنا چاہیے، جو پچھلے تین سالوں سے مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ مرکزی وزیر برائے سیاحت نے مزید کہا کہ کنکلیو کا انعقاد دو بڑے مقاصد کے ساتھ ملک بھر سے سیاحت کے سیکریٹریوں کو کشمیر لانے کے لیے کیا گیا تھا۔ پہلا، ان عہدیداروں کو ان کی متعلقہ ریاستوں میں حفاظت اور بحالی کا پیغام واپس لے جانے کے قابل بنانا، گھریلو سیاحت کو فروغ دینے میں مدد کرنا؛ اور دوسرا، عالمی سطح پر ہندوستان بھر میں کم از کم 50 مشہور مقامات کی ترقی کے وزیر اعظم کے وژن کی سمت کام کرنا۔

109

علاقوں کے اسکول بالترتیب صبح 8 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کام کریں گے۔ "لیکن طلباء گھر پہنچنے کے بعد ایک گھنٹہ کا وقفہ لیں گے اور دو گھنٹے آن لائن کلاسز میں شرکت کریں گے، انہوں نے مزید واضح کیا کہ گرمیوں کی تعطیلات میں کوئی توسیع نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسکول منگل (8 جولائی) کو دوبارہ کھلیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اساتذہ دوپہر 2 بجے تک اسکولوں میں موجود رہیں گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ سکولوں کے اوقات کار کے بعد آن لائن کلاس ہوں گے۔ اس دوران محکمہ تعلیم نے بعد میں ایک اور بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے بتایا کہ آن لائن کلاس ورک چھٹی جماعت سے اوپر ہوں گے۔

110

موجود نہیں ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا انہیں کووڈ کا تجربہ تھا کہ آن لائن تعلیم کے بعد ان کے بچے موبائل فون کے عادی ہوئے اور مشکل سے انہوں نے بچوں کو چھڑایا ہے۔ چند دیہی بچوں کے والدین نے بتایا کہ ان کے گھروں میں سمارٹ فون موجود نہیں ہے جبکہ کچھ کا کہنا تھا کہ ان کے علاقوں کا نیٹ ورک موجود نہیں ہے۔ انہوں اوقات کار میں تبدیلی کا مطالبہ کر کے نصف گھنٹہ زیادہ سکولوں میں ہی تعلیم فراہم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ واضح رہے منگل کو سکول گرمائی تعطیلات کے بعد دوبارہ کھلیں گے۔

111

آفیسر بارہمولہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے نچلی سطح پر صحت سہولیات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صحت شعبہ سماجی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے نہایت اہم ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی یا سمجھوتے کی گنجائش نہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں صحت شعبے کی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں جی ایم سی بارہمولہ میں رواں مالی برس کے دوران 25 کروڑ روپے کی لاگت سے تھری ٹیسلا ایم آر آئی مشین اور 12.5 کروڑ روپے کی لاگت سے کیتھ لیب قائم کی جائے گی جو شمالی کشمیر اور ملحقہ علاقوں میں صحت سہولیات میں انقلابی بہتری لائیں گی۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ تقریباً 50 کنال زمین جی ایم سی بارہمولہ کو نئے او پی ڈی بلاک، تشخیصی بلاک اور مردہ خانے کے قیام کے لئے منتقل کی گئی ہے جو اس اہم طبی ادارے میں خدمات کے معیار کو بہتر بنائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع و سب ضلع ہسپتالوں میں ڈائلیسس مراکز، اے آئی پر مبنی ایکسرے مشینیں اور دیگر جدید سہولیات بھی جلد قائم کی جائیں گی۔ وزیر موصوفہ نے بعض کمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری حل کی ہدایت دی جو صحت کی مؤثر فراہمی میں رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا، "صحت ایک بنیادی حق ہے اور حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس شعبے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔" انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ زیر التوا اپ گریڈیشن منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کریں، عملے کی دستیابی یقینی بنائیں اور وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں، وزیر صحت نے پرنسپل جی ایم سی بارہمولہ اور دیگر افسران کو ہدایت دی کہ ہسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ کو بنیادی سہولیات کی بہتری کے لئے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے۔ طبی آلات کی خرابی کی صورت میں متعلقہ حکام کو فوری طور پر آگاہ کر کے مسائل کا فوری حل نکالا جائے۔ دوران میٹنگ ایسوسی ایٹ پروفیسر جی ایم سی بارہمولہ ڈاکٹر شمائل بشیر نے ہسپتال کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

112

ہو گیا۔ دوران محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں اگلے 24 گھنٹوں کے بارش کے امکان کے ساتھ منگل کو ٹھنڈا دن رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 جولائی کو جموں وکشمیر میں کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 جولائی تک جموں وکشمیر کے کئی مقامات

لیفٹیننٹ گورنر نے لوک بھون اننت ناگ میں

ماتا سدھ لکشمی مندر میں 'ہربہ اُتسوٗ' کی تقریب میں شرکت کی

اننت ناگ،،انفور،،لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے 'ہربہ اُتسوٗ' کے موقعہ پر اننت ناگ کے تیرتھ راج لوک بھون میں واقع ماتا سدھ لکشمی مندر میں حاضری دی۔ اُنہوں نے تیرتھ راج سدھ لکشمی پیٹھ ٹرسٹ کی جانب سے منعقدہ مہایگیہ میں شرکت کی اور جموں وکشمیر کے اَمن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کے لئے دُعا کی۔ اُنہوں نے عقیدت مندوں کے ساتھ بات چیت کی اور اُنہیں اس موقعہ پرمُبارک باد دی۔ اُنہوں نے کہا، ''تیرتھ راج لوک بھون قدیم زمانے سے ہماری عقیدت کا مرکز رہا ہے۔ یہ ایک ایسا موقعہ ہے جب ہمیں اپنی روحانی وراثت کو اُجاگر کرنا چاہیے جو رواداری اور مختلف مذاہب کے احترام پر زور دیتی ہے۔'' اُنہوں نے کثرت میں وحدت، بھائی چارے اور بے لوث خدمت کے اَقدار کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''ہمیں ہمدردی، بے لوثی اور ہر ذی روح میں موجود الٰہی جوہر کا پیغام عام کرنا چاہیے۔ ہمیں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ ہر ایک کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آئیں اور ایک منصفانہ اور انسانی معاشرے کی تعمیر کے لئے خود کو وقف کریں۔'' اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان عناصر کو پہچانیں اور الگ کریں جو پاکستان جیسے دہشت گرد ملک کے اشاروں پر فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ عناصر اَمن اور ترقی کے دشمن ہیں اور ہمیں ایسے عناصر کے خلاف متحد ہونا چاہیے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ اور ان کی ٹیم کو ماتا سدھ لکشمی مندر میں یاتریوں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے وقف کوششوں کے لئے سراہا۔ اُنہوں نے آنے والی مہاکال یاترا کے لئے عقیدت مندوں کو نیک تمنائیں بھی دیں۔ اُنہوں نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا، ''جموں وکشمیر میں ہر طرف خوشی کا ماحول ہے کیوں کہ اَمرناتھ جی یاترا کے لئے عقیدت مندوں کی آمد جاری ہے۔ محرم کے جلوس پُراَمن طریقے سے نکالے گئے اور آج ہم یہاں ماتا سدھ لکشمی مندر میں جمع ہوئے ہیں۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ تمام کمیونٹیاں مل کر اتحاد اور باہمی احترام کے ساتھ خوشیاں منا رہی ہیں۔ یہی جموں وکشمیر کی اَصل روح ہے۔'' اس موقعہ پر آئی جی پی کشمیر وِدھی کمار بردی، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ سیّد فخرالدین حامد، پولیس و سول اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران، تیرتھ راج سدھ لکشمی پیٹھ ٹرسٹ کے اراکین، ممتاز شہری اور عقیدت مند بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ٹرانسپورٹ کمشنر نے بڈگام کا دورہ کر کے اے آر ٹی او آفس اور ٹرانسپورٹ اِنفراسٹرکچر کا جائزہ لیا

بڈگام،،انفور،،ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش مہاجن نے بڈگام کا تفصیلی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں اے آر ٹی او دفتر کا معائنہ کیا اور ضلع میں جاری ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر قاضی عرفان بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ اس سے قبل ٹرانسپورٹ کمشنر نے آر ٹی او دفتر بمنہ میں ٹرانسپورٹروں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کی۔ اُنہوں نے اُن کے مسائل، تجاویز اور آراٗسنی اور یقین دہانی کی کہ اُن کے جائز مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اس حالیہ ہدایت کا اعادہ کیا کہ صرف درخواست دہندگان کو ہی آر ٹی او اور اے آر ٹی او دفاتر میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر موصوف نے بڈگام کے دورے کے دوران اے آر ٹی او دفتر کے کام کاج کا جائزہ لیا اور عملے سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے بہتر خدمات کی فراہمی، شفافیت اور شہریوں کی سہولیت کی ضرورت پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے اومپورہ میں ڈرائیونگ ٹرائل ٹریک کے لئے مجوزہ سائٹ کا بھی معائنہ کیا جس کا مقصد ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹنگ عمل کو منظم کرنا اور تکنیکی و حفاظتی معیارات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کے ساتھ ملاقات کی اور اومپورہ میں مجوزہ سائٹ کو ٹرانسپورٹ محکمہ کو منتقل کرنے پر بات چیت کی۔ مجوزہ سائٹ کو ٹرانسپورٹ محکمہ کو منتقل کرنے پر بات چیت کیا نہوں نے اس عمل کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد ڈرائیونگ ٹیسٹ شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور اہم کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے اُن کے مسائل، تجاویز اور آراٗسنی اور یقین دہانی کی کہ اُن کے جائز مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اس حالیہ ہدایت کا اعادہ کیا کہ صرف درخواست دہندگان کو ہی آر ٹی او اور اے آر ٹی او دفاتر میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر موصوف نے بڈگام کے دورے کے دوران اے آر ٹی او دفتر کے کام کاج کا جائزہ لیا اور عملے سے بات چیت کی۔ اُنہوں نے بہتر خدمات کی فراہمی، شفافیت اور شہریوں کی سہولیت کی ضرورت پر زور دیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر نے اومپورہ میں ڈرائیونگ ٹرائل ٹریک کے لئے مجوزہ سائٹ کا بھی معائنہ کیا جس کا مقصد ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹنگ عمل کو منظم کرنا اور تکنیکی و حفاظتی معیارات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام کے ساتھ ملاقات کی اور اومپورہ میں مجوزہ سائٹ کو ٹرانسپورٹ محکمہ کو منتقل کرنے پر بات چیت کی۔ اُنہوں نے اس عمل کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد ڈرائیونگ ٹیسٹ شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور اہم کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے اس عمل کو تیز کرنے اور بنیادی ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد ڈرائیونگ ٹیسٹ شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا اور اہم کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

سری نگر میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میٹنگ منعقد

مکانات وشہری ترقی محکمہ کے آڈِٹ پیراز پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر،،انفور،،پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) نے اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی جس میں مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) سے متعلق مختلف آڈٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ کمیٹی کے چیئرمین شیام لال شرما کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں ممبران قانون ساز اسمبلی مبارک گل، نذیر احمد خان، قیصر جمشید لون، جاوید حسن بیگ، سجاد شاہین، مظفر اقبال خان اور الطاف احمد وانی نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں وکشمیر، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس وخزانہ، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، وائس چیئرمین جے ڈی اے، ایس ڈی اے، ایم ڈی جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ، چیف ٹاؤن پلانر، چیف آرکیٹکٹ جموں وکشمیر اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ پی اے سی نے مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) سے متعلق آڈٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا۔ چیئرمین نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے عوامی پیسے کے استعمال میں

PUBLIC NOTICE

Application for Retirement of partners in the registration certificate of the Excursion Agency." M/s Travel Safe
"Located at Bishmber Nagar
Srinagar,
Public Notice.
Whereas, Mr. Abu Baker Khar
S/o Mr.Muhstaq Ahmad Khar
R/o Abi Karpora Dal Lake
, Srinagar has applied in tourism department for transfer of registration certificate of agency under the name and style" M/s Travel Safe
" located at Bishamber Nagar
Srinagar in my name as per Section 39 of the J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/2011:
Whereas, the said Unit has been registered with this Department in the year 15/02/2021
vide Registration No. Reg/T/19/1173/DTK/L-14/P-69
dated:- 15/02/2021
the names of Mr. Bashir Ahmad Khar
S/o Ghulam Nabi Khar
2 Abu Baker Khar
S/o Muhstaq Ahmad Khar
3 Akeel Ahmad Khar
S/o Muhstaq Ahmad Khar
All residents of Abi Karpora Dal Lake
Srinagar and
the same is valid upto:
Whereas, i
have
submitted
the documents

1.
Now therefore, before considering my request for transfer of registration
certificate of the unit titled as M/s Travel Safe
located at Bishamber Nagar
Stinagar is considered, in my name the matter is hereby notified for information of General Public/Financial Institutions/ Banks/ Development Authorities/ PHB Department/ Electric Department that in case of any objection, the same should reach the office of
Deputy
Director
Tourism
Registration
(DDTREG123@GMAIL, COM) within a period of 07 days from the date of
publication of this notice. No objections beyond a period of 07 days will be entertained and the request of the applicant will be considered undor rules, after submission of requisite documents.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ISHTIYAQ AHMAD KHAN

1 ZAHID IMRAN S/O MEHRAJ UD DIN R/O SECTOR 2 GREEN AVENUE COLONY NEW AIRPORT ROAD SGR
2.JUNAID HUSSAINI S/O MOHAMMAD RAFIQ HUSSAINI R/O 12 JEELAN ABAD , HYDERPORA SGR

[CAVEATORS]
Versus

Public at Large
: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

تیز رفتار پی سی آر ٹیسٹنگ کی مکمل تجربہ گاہ... آپ کی انگلی سے بھی چھوٹی!

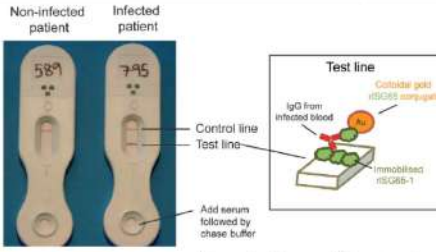

جسامت میں صرف 1 انچ لمبی اور 1 انچ چوڑی ہونے کے باوجود، اس چپ کی کارکردگی ایک بڑی پی سی آر تجربہ گاہ جیسی ہی ہے

لندن: برطانوی سائنسدانوں نے پی سی آر ٹیسٹنگ کے ذریعے مختلف بیماریوں کی تشخیص کیلیے چھوٹی سی چپ پر ایسی تجربہ گاہ تیار کرلی ہے جو صرف ایک سینٹی میٹر لمبی اور ایک سینٹی میٹر چوڑی ہے اور کسی بڑی تشخیصی تجربہ گاہ جتنی کارکردگی کی حامل ہے جبکہ اس سے تشخیصی ٹیسٹ کا نتیجہ بھی صرف چند منٹ میں حاصل ہوجاتا ہے۔

یہ ننھی سی تشخیصی چپ (ڈائگنوسٹک چپ) جسے امپیریل کالج لندن کے ماہرین نے ایجاد کیا ہے، بیماریوں اور تکالیف کی وجہ بننے والے کئی طرح کے جرثوموں اور وائرسوں کو شناخت کرسکتی ہے، یعنی اسے کورونا وائرس کی تشخیص میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ تشخیصی چپ ایجاد کرنے والی ٹیم کے ایک سینئر سائنسداں، فیرات گوندر کا کہنا ہے کہ اگرچہ پی سی آر کا طریقہ ان گنت بیماریوں کی تشخیص کیلیے معیاری ترین قرار دیا جاتا ہے لیکن اوّل تو کسی بھی پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ خاصے وقت میں آتا ہے جبکہ پی سی آر ٹیسٹنگ کی مروجہ تجربہ گاہیں بھی خاصی بڑی ہوتی ہیں جنہیں خصوصی آلات اور سہولیات سے لیس کرنا بھی لازمی ہوتا ہے۔

نتیجتاً دور دراز، پسماندہ اور زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم غریب علاقوں تک یہ سہولت پہنچانا بہت مہنگا اور مشکل کام ہوتا ہے جبکہ شہری اور ترقی یافتہ علاقوں میں بھی لوگوں کو ایک پی سی آر ٹیسٹ کروانے کے بعد عموماً تین سے چار دن، اور بعض اوقات ایک ہفتے تک بھی انتظار کرنا پڑسکتا ہے۔

سلیکان پر کسی مائیکروچپ کی طرح نقش کی گئی اس چھوٹی سی تشخیصی تجربہ گاہ نے وقت اور لاگت، دونوں کے مسائل ایک ساتھ حل کردیے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ڈسپوزیبل بھی ہے یعنی ایک بار استعمال کے بعد اسے تلف کیا جاسکتا ہے۔

اس چپ کی لاگت ہر ممکن حد تک کم رکھنے کیلیے اس کی تیاری میں وہی عملی طریقے اور آلات استعمال کیے گئے ہیں جو موجودہ مائیکروچپس کی تیاری میں صنعتی طور پر استعمال ہورہے ہیں۔

فی الحال اس ایجاد کا کوئی نام تو نہیں رکھا گیا تاہم اصل میں یہ ''لیب آن چپ'' کہلانے والی جدید ٹیکنالوجی کا شاہکار ہے جس پر گزشتہ بیس سال سے بہت کام ہورہا ہے۔

اپنی موجودہ حالت میں یہ پروٹوٹائپ چپ درجہ حرارت معلوم کرنے والے سینسرز، ایک عدد ہیٹر اور ایک ڈی این اے سینسر پر مشتمل ہے۔ اب تک اسے جانوروں کو بیمار ڈالنے والے بعض جرثوموں اور ناول کورونا وائرس کا جینیاتی مواد شناخت کرنے میں کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔

مستقبل قریب میں اس چپ کی ترقی یافتہ شکل دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں کئی امراض کی تیز رفتار، درست اور کم خرچ تشخیص کرتے ہوئے لاکھوں انسانی جانیں بچانے کا فریضہ بھی انجام دے سکیں گی۔

نوٹ: اس پروٹوٹائپ کی تفصیلات آن لائن ریسرچ جرنل ''نیچر کیمونی کیشنز'' کے تازہ شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔

Milap

ہائیڈروجیل سے سبز موتیا کے علاج میں اہم پیش رفت

ہائیڈروجیل انجکشن سے سبز موتیا کی کیفیت کو بہت حد تک کم کیا جاسکتا ہے

جارجیا: پانی بھرے ہائیڈروجیل سے اب سبز موتیا یعنی گلوکوما جیسے پیچیدہ مرض کا علاج ممکن ہوسکے گا، ایک خاص قسم کے ہائیڈروجیل سے اس مشکل مرض کے کسی آپریشن کے بغیر علاج کی راہیں کھل سکتی ہیں جس میں آنکھوں میں قطرے ڈالنے اور دوا کھانے سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ جارجیا ٹیک اور ایموری یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے بہت گاڑھے ہائیڈروجیل کا ایک انجکشن تیار کیا ہے جس میں پانی جذب کرنے والا پالیمر موجود ہے۔ سبز موتیا کے علاج میں سب سے پہلے آنکھ کے اندر دباؤ کو کم کرنا پڑتا ہے اور بہت سنگین صورتحال میں ناقابل تلافی اندھاپن لاحق ہوسکتا ہے۔ بسا اوقات آنکھ کے اندر دباؤ (پریشر) کم کرنے کے لیے آپریشن کرنا پڑتا ہے جو کئی بار ناکام بھی ہوجاتا ہے۔ اب اس ٹیکنالوجی میں ایک سوئی سے آنکھ کے نیچے ایک مقام پر پالیمر داخل کیا جاسکتا ہے۔ یہ پالیمر جس مقام پر ڈالا جاتا ہے اسے 'سپرکوروئڈل اسپیس' (ایس سی ایس) کہتے ہیں۔ پالیمر داخل کرنے سے ایس سی ایس میں ایک راستہ کھلتا ہے اور وہاں سے آنکھ میں جمع ہونے والا مائع باہر نکل آتا ہے۔ اب نئی ٹیکنالوجی میں صرف ایک ملی میٹر لمبی سوئی میں ہائیڈروجیل کا ایک باریک قطرہ (50 مائیکرولیٹر) ڈالنے سے آنکھ کے اندر کا باریک راستہ کھل جاتا ہے۔ اسی عمل سے آنکھ کے پیچھے کا ایک اور بند مرکزی راستہ بھی کھولا جاسکتا ہے جس سے اندر جمع ہونے والے مائعات باہر نکلتے ہیں اور آنکھ کے اندر بننے والا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ ایک انجکشن سے چار سے پانچ ماہ تک آنکھ کی جھری کھل جاتی ہے۔ اس طرح سال میں دو مرتبہ انجکشن سے مریض کو آرام آجاتا ہے۔ فی الحال یہ تجربات بعض جانوروں پر کیے گئے ہیں جن کے بہت حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں۔

Milap

پانچ منٹ میں کووڈ 19 کا پتا لگانے والا کاغذی ٹیسٹ

ناول کورونا وائرس کا 'کاغذی ٹیسٹ' اور اسے ایجاد کرنے والی، عرب نژاد خاتون ماہا العفیف

الینوائے: اب تک کورونا وبا کی شناخت کیلیے کئی ٹیسٹ وضع کیے گئے جو اس مرض کی روک تھام کا سب سے اہم ذریعہ بھی ہیں۔ اس ضمن میں کاغذ کے ٹکڑے پر مبنی ایک کٹ بنائی گئی ہے جو صرف پانچ منٹ میں کورونا وائرس کی شناخت کرسکتی ہے۔

یونیورسٹی آف الینوائے میں واقع گرینگر کالج سے وابستہ، عرب نژاد ماہا العفیف اور ان کے ساتھیوں نے کاغذی الیکٹروکیمیکل ٹیسٹ بنایا ہے جو انتہائی حساس ہے۔ یہ ٹیسٹ صرف چند منٹوں میں کووڈ 19 مرض کی وجہ بننے والے ناول کورونا وائرس کا سراغ لگالیتا ہے۔

اس اہم ایجاد کی تفصیلات تحقیقی مجلّے ''اے سی ایس نینو'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہیں۔

اس وقت کورونا وائرس کے دو اہم ٹیسٹ دستیاب ہیں جن میں ایک ریوس ٹرانسکرپشن ریئل ٹائم پولیمریز چین ری ایکشن (آر ٹی پی سی آر) ہے جبکہ دوسرا ٹیسٹ اینٹی باڈیز کی بنیاد پر ہے۔

ان دونوں کے اپنے فوائد اور خامیاں ہیں مثلاً پہلے ٹیسٹ میں بہت وقت لگتا ہے اور دوسرے ٹیسٹ میں مرض پرانا ہو تو اینٹی باڈیز پیدا ہوتی ہیں جنہیں شناخت کیا جاتا ہے۔

تاہم ماہا کی ٹیم نے گرافین کی بنیاد پر یہ ٹیسٹ بنایا ہے جس میں الیکٹروکیمیکل بایوسینسر بہت حساس انداز میں کام کرتا ہے اور بجلی کے ہلکے سگنل سے سارس کووڈ (2-COV-SARS) نامی وائرس (ناول کورونا وائرس کا تکنیکی نام) کا جینیاتی مواد پڑھتا ہے۔ اس بایوسینسر میں برقی سرگرمی سے وائرس کا آر این اے نوٹ کیا جاتا ہے۔

کاغذی ٹیسٹ بنانے کیلیے پہلے فلٹر پیپر پر گرافین کی نینوپلیٹیں لگائی گئی ہیں۔

Milap

زکام کی 'ہرفن مولا' ویکسین کی پہلی انسانی آزمائش کامیاب

امید ہے کہ یہ ویکسین نہ صرف موجودہ بلکہ مستقبل میں بھی زکام کی بیشتر اقسام کے خلاف مفید ثابت ہوگی

نیویارک: سائنسدانوں نے موسمی زکام سے بچانے کیلیے ''یونیورسل فلو ویکسین'' کی پہلے مرحلے کی طبی آزمائشوں (فیز ون کلینیکل ٹرائلز) میں کامیابی حاصل کرلی ہے، جس کے بعد وہ اسے دوسرے مرحلے کی طبی آزمائشیں شروع کرنے کی تیاریوں میں مصروف رہے ہیں۔

واضح رہے کہ زکام کے وائرس یعنی ''فلو وائرس'' کی سطح پر ایک خاص قسم کا پروٹین ''ہیما گلوٹینن'' (ایچ اے) پایا جاتا ہے۔ کوئی بھی فلو ویکسین ہمارے قدرتی دفاعی نظام کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اسی پروٹین کی بنیاد پر فلو وائرس کو شناخت کرتا ہے اور اس کا خاتمہ بھی کرتا ہے۔

البتہ ''ایچ اے'' پروٹین کا بالائی حصہ، جسے موجودہ ویکسینز ''شناختی مقام'' کے طور پر استعمال کرتی ہیں، بہت جلدی تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہر سال موسمی زکام کا پھیلاؤ روکنے کیلیے نئی ویکسین تیار کرنا پڑتی ہے کیونکہ پچھلے سال والی ویکسین ناکارہ ہوچکی ہوتی ہے۔

کچھ سال پہلے ماہرین نے دریافت کیا تھا کہ اسی ''ایچ اے'' پروٹین کا ایک اور حصہ ''ایچ اے اسٹیک'' (StackHA) ایسا بھی ہے جو تقریباً تمام اقسام کے فلو وائرسوں میں ایک جیسا ہوتا ہے، جو بہت کم تبدیل ہوتا ہے اور جسے فلو وائرس کی کوئی بھی قسم (strain) شناخت کرنے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سائنسدان چاہتے ہیں کہ زکام کی ایسی ویکسین تیار کرلی جائے جو نہ صرف زکام کی بیشتر اقسام سے تحفظ فراہم کرے بلکہ برسوں تک مفید و کارآمد بھی رہے۔ اگرچہ اب تک ایسی کوئی ویکسین تیار نہیں ہوسکی لیکن ماہرین نے اپنی اس امید کو ''یونیورسل فلو ویکسین'' (زکام کی ہرفن مولا ویکسین) کا نام دے رکھا ہے۔

اگرچہ اس وقت کئی یونیورسل فلو ویکسینز اپنی تیاری کے مختلف مراحل میں ہیں جبکہ ان میں سے بھی کم از کم تین ویکسینز فیز ون کلینیکل ٹرائل جیسے اہم مرحلے پر پہنچ چکی ہیں۔ تاہم مذکورہ ویکسین، جسے ماؤنٹ سینائی ہاسپٹل کی سربراہی میں مختلف امریکی تحقیقی اداروں نے تعاون واشتراک سے تیار کیا ہے، اس مرحلے پر کامیاب ہونے والی سب سے پہلی یونیورسل فلو ویکسین ہے۔

اس ویکسین کے فیز ون کلینیکل ٹرائلز میں 66 رضا کار شریک کیے گئے جنہیں 5 گروپوں میں تقسیم کرکے اس ویکسین کی اثر پذیری اور کارکردگی جانچی گئی۔

Milap

السی کے حیرت انگیز فوائد اور استعمال

غذائیت سے بھرپور ہونے کے سبب السی کو سپر فوڈ قرار دیا جاتا ہے اور اس کے استعمال کے بے شمار فوائد بھی ہیں جنہیں نظر انداز کرنا بیوقوفی ہے، السی کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس سے بنی موسم سرما کی سوغات السی کی پنیوں (لڈو) کا استعمال صحت پر حیران کن فوائد مرتب کرتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق السی کے بیج غذائیت اور فوائد سے بھرپور ہیں، السی میں متعدد نسوانی شکایات کا حل موجود ہے اسی لیے اسے خواتین کے لیے ضروری غذا قرار دیا جاتا ہے، السی میں بڑی تعداد میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈ پایا جاتا ہے جس کے سبب خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے جن میں جلد کا صاف ہونا، بالوں کا مضبوط اور لمبے ہونا شامل ہے۔ السی کا استعمال کھانسی، نزلہ، زکام، بلغم، جوڑوں کے درد، کینسر سے بچاؤ، موٹاپا، گردے میں پتھری، بواسیر، خواتین کے رحم کی رسولیاں، جلدی بیماریاں، دل کے امراض، تھکن، سستی وغیرہ کیلیے بہترین ہے۔ السی کے 100 گرام میں 534 کیلوریز پائی جاتی ہیں جبکہ 42 گرام سچوریٹڈ فیٹ، 30 گرام ملی سوڈیم، 813 ملی گرام پوٹاشیم، 29 گرام کاربوہائیڈریٹس، 27 گرام ڈائیٹری فائبر، 1.6 گرام شوگر اور 18 گرام پروٹین پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ السی کی 100 گرام مقدار میں 25 فیصد کیلشیم، 31 فیصد آئرن، 25 فیصد وٹامن بی 6 اور 98 فیصد میگنیشیم بھی پایا جاتا ہے، مسلز بنانے کے خواہشمند افراد کے لیے السی کا استعمال سودمند ثابت ہوتا ہے۔

بھنے ہوئے چنوں کے صحت پر حیرت انگیز فوائد

السی کے بیجوں کا استعمال صدیوں سے کیا جارہا ہے جبکہ موسم سرما میں اس سے ایک سوغات السی کی پنیاں بنائی جاتی ہیں جس کے استعمال سے غذائیت سمیت حرارت بھی ملتی ہے۔

السی کی مزیدار پنیاں (لڈو) بنانے کی ترکیب: السی کے حیرت انگیز فوائد اور استعمال

درکار اجزا

کچی گندم آدھا کلو، السی آدھا کلو، گھی تین پاؤ (اصلی گھی لے لیں تو بہتر ہوگا)، گوند سو گرام، چینی تین پاؤ، چار مغز سو گرام، بادام سو گرام، پستے سو گرام، الائچی دس عدد اور زردے کا رنگ۔

پنیاں بنانے کا طریقہ:

گوند کو فرائی کرلیں تاکہ وہ پھول جائے، اب کچی گندم اور السی کو الگ الگ ہلکا سا بھون لیں (جلنے سے بچائیں)، اب دونوں کو مکس کرکے گرائنڈر میں پیس لیں، اب اس سفوف کو کڑاہی میں ڈال کر گھی میں مزید بھون لیں، اب گوند کا چورا کرکے اس میں شامل کرلیں۔

اب چینی کا شیرا بنا کر اس میں چار مغز، بادام، پستے، الائچی اور زردہ رنگ (حسب ضرورت) شامل کریں، اچھی طرح سے ہلائیں اور اب اس میں السی گندم اور گوند ڈال کر مکس کریں۔

مونگ پھلی کے صحت پر حیرت انگیز فوائد

اچھی طرح سے سب چیزیں مکس ہونے کے بعد یکجان نظر آنے پر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کریں اور اس کی لڈو کی شکل کی پنیاں بنا کر ایئر ٹائٹ جار میں محفوظ کرلیں۔

دوسرا طریقہ:

السی، دیسی گھی، گندم کا آٹا اور گڑ ڈیڑھ، ڈیڑھ کلو لے لیں، اب پہلے السی اور گندم کے آٹے کو علیحدہ علیحدہ بھون لیں اور پھر گرائنڈ کرلیں، اب دونوں چیزیں مکس کرکے گھی میں بھون لیں۔

Milap

تیز رفتار پی سی آر ٹیسٹنگ کی مکمل تجربہ گاہ...

آپ کی انگلی سے بھی چھوٹی!

لندن: برطانوی سائنسدانوں نے پی سی آر ٹیسٹنگ کے ذریعے مختلف بیماریوں کی تشخیص کیلیے چھوٹی سی چپ پر ایسی تجربہ گاہ تیار کرلی ہے جو صرف ایک سینٹی میٹر لمبی اور ایک سینٹی میٹر چوڑی ہے اور کسی بڑی تشخیصی تجربہ گاہ جتنی کارکردگی کی حامل ہے جبکہ اس سے تشخیصی ٹیسٹ کا نتیجہ بھی صرف چند منٹ میں حاصل ہوجاتا ہے۔

یہ ننھی سی تشخیصی چپ (ڈائگنوسٹک چپ) جسے امپیریل کالج لندن کے ماہرین نے ایجاد کیا ہے، بیماریوں اور تکالیف کی وجہ بننے والے کئی طرح کے جرثوموں اور وائرسوں کو شناخت کرسکتی ہے، یعنی اسے کورونا وائرس کی تشخیص میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ تشخیصی چپ ایجاد کرنے والی ٹیم کے ایک سینئر سائنسداں، فیرات گوندر کا کہنا ہے کہ اگرچہ پی سی آر کا طریقہ ان گنت بیماریوں کی تشخیص کیلیے معیاری ترین قرار دیا جاتا ہے لیکن اوّل تو کسی بھی پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ خاصے وقت میں آتا ہے جبکہ پی سی آر ٹیسٹنگ کی مروجہ تجربہ گاہیں بھی خاصی بڑی ہوتی ہیں جنہیں خصوصی آلات اور سہولیات سے لیس کرنا بھی لازمی ہوتا ہے۔

نتیجتاً دور دراز، پسماندہ اور زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم غریب علاقوں تک یہ سہولت پہنچانا بہت مہنگا اور مشکل کام ہوتا ہے جبکہ شہری اور ترقی یافتہ علاقوں میں بھی لوگوں کو ایک پی سی آر ٹیسٹ کروانے کے بعد عموماً تین سے چار دن، اور بعض اوقات ایک ہفتے تک بھی انتظار کرنا پڑسکتا ہے۔

سلیکان پر کسی مائیکروچپ کی طرح نقش کی گئی اس چھوٹی سی تشخیصی تجربہ گاہ نے وقت اور لاگت، دونوں کے مسائل ایک ساتھ حل کردیے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ ڈسپوزیبل بھی ہے یعنی ایک بار استعمال کے بعد اسے تلف کیا جاسکتا ہے۔

اس چپ کی لاگت ہر ممکن حد تک کم رکھنے کیلیے اس کی تیاری میں وہی عملی طریقے اور آلات استعمال کیے گئے ہیں جو موجودہ مائیکروچپس کی تیاری میں صنعتی طور پر استعمال ہورہے ہیں۔

فی الحال اس ایجاد کا کوئی نام تو نہیں رکھا گیا تاہم اصل میں یہ ''لیب آن چپ'' کہلانے والی جدید ٹیکنالوجی کا شاہکار ہے جس پر گزشتہ بیس سال سے بہت کام ہورہا ہے۔

اپنی موجودہ حالت میں یہ پروٹوٹائپ چپ درجہ حرارت معلوم کرنے والے سینسرز، ایک عدد ہیٹر اور ایک ڈی این اے سینسر پر مشتمل ہے۔ اب تک اسے جانوروں کو بیمار ڈالنے والے بعض جرثوموں اور ناول کورونا وائرس کا جینیاتی مواد شناخت کرنے میں کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔

مستقبل قریب میں اس چپ کی ترقی یافتہ شکل دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں کئی امراض کی تیز رفتار، درست اور کم خرچ تشخیص کرتے ہوئے لاکھوں انسانی جانیں بچانے کا فریضہ بھی انجام دے سکیں گی۔

نوٹ: اس پروٹوٹائپ کی تفصیلات آن لائن ریسرچ جرنل ''نیچر کیمونی کیشنز'' کے تازہ شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔

Milap

زیتون کے تیل کے ان گنت فوائد

زیتون اور زیتون کے تیل کا شمار ان غذائی اشیاء میں ہوتا ہے جو اپنے اندر ان گنت فوائد رکھتے ہیں، زیتون کے تیل میں موجود کثیر مقدار میں میکرو نیوٹریشن، فیٹی ایسڈ اور وٹامن اسے ایک صحت مند غذا بناتے ہیں۔ خالی پیٹ زیتون کے تیل کا ایک چمچ پینا ان خلیات کو نقصان سے بچاتا ہے جو کینسر کا باعث بن سکتے ہیں، اسی طرح یہ آنتوں کے نظام کو ٹھیک کرکے قبض سے نجات دلانے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

جلد، ناخن اور بالوں کی خوبصورتی کے لیے

نہار منہ زیتون کا تیل استعمال کرنے سے خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یہ جلد، ناخنوں اور بالوں کے لیے بھی بے حد مفید ہے، زیتون کا تیل جلد کی ملائمت واپس لانے کے ساتھ ساتھ خراب جلد کی مرمت بھی کرتا ہے، جلد کی نمی بحال کرتا ہے جبکہ بالوں کی نشوونما کو بھی بڑھاتا ہے۔

جلد، بالوں اور ناخنوں کیلئے زیتون کا تیل کتنا مفید؟

قوت مدافعت

زیتون کے تیل میں موجود فیٹی ایسڈز انسانی جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح بیماریوں اور امراض کے خلاف جسم کی مزاحمتی قدرت میں اضافہ ہوتا ہے۔

جسمانی ورم کے لیے مفید

زیتون کا تیل جسمانی ورم کے خلاف بے حد مفید مانا جاتا ہے، ایک تحقیق کے مطابق 3 سے 4 کھانے کے چمچ زیتون کا تیل وہی اثر کرتا ہے جو ایک درد والی دوا کا ہوتا ہے۔ یہ قدرتی علاج ہے جس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔

دماغی صحت کے لیے فائدہ مند

زیتون کا تیل دماغی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ہے، دماغ کو بہت زیادہ آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے، جس کی کمی مضر صحت فری ریڈیکلز کی مقدار بڑھاتی ہے، اس مقدار کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیتون کے تیل کا استعمال سودمند ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ یادداشت کو مضبوط بناتا اور ڈپریشن کا شکار ہونے کے امکانات کو کم کرتا ہے۔

ذیابیطس سے بچائے

زیتون کے تیل کی مدد سے ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ گلوکوز کی سطح کم ہوتی ہے جس کا یہ مطلب ہوا کہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے یہ غذا کافی فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔

Milap

ہندوستان نے انگلینڈ سے حساب برابر کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): آکاش دیپ (۶ وکٹ) کی جارحانہ گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن اتوار کو انگلینڈ کو ۲۷۱ رن پر آل آوٹ کر کے میچ ۳۳۶ رن سے جیت لیا۔ ہندوستانی ٹیم نے ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں ۱-۱ سے برابری حاصل کر لی ہے۔ اس سے قبل لیڈز میں ہندوستان کو شکست ملی تھی۔ خیال رہے کہ پہلی اننگز میں ہندوستان نے ۵۸۷ رن بنائے تھے، اس کے جواب میں انگلینڈ نے ۴۰۷ رن بنائے۔ دوسری اننگز میں ہندوستان نے ۶ وکٹ پر ۴۲۷ رن بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی اور انگلینڈ کو ۶۰۸ رن کا ہدف دیا۔ انگلینڈ کی دوسری اننگز اتوار کو ۲۷۱ رن پر سمٹ گئی اور

ہندوستان نے میچ ۳۳۶ رن سے جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے آکاش دیپ نے اچھی گیند بازی کی اور ۶ وکٹ لئے۔ یاد رہے کہ پہلی اننگز میں محمد سراج نے ۶ وکٹ لئے تھے۔ اس میچ میں شبھمن گل، محمد سراج اور آکاش دیپ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس سے قبل انگلینڈ نے سنیچر کے ۳ وکٹ پر ۷۲ رن سے آگے کھیل شروع کیا۔ انگلینڈ نے محض ۸ رن جوڑ کر اپنا چوتھا وکٹ اولی پوپ (۲۴ رن) کی شکل میں گنوا دیا۔ اولی پوپ کو آکاش دیپ نے اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد انہوں نے ۲۲ویں اوور میں ہیری بروک (۲۳ رن) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو ۵ویں کامیابی دلائی۔ ٹیم انڈیا کو چھٹی کامیابی واشنگٹن سندر نے کپتان بین اسٹوکس (۳۳ رن) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر کے دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے ۶ وکٹ پر ۱۵۳ رن بنا لئے تھے۔ اس کے بعد جیمی اسمتھ نے اننگز کو سنبھالا اور برائڈن کارس کے ساتھ اچھی بلے بازی کی۔ اس دوران کرس ووکس ۷ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ آکاش دیپ نے واشنگٹن سندر کے ہاتھوں جیمی اسمتھ کو کیچ کروایا اور ان کی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ جیمی نے آوٹ ہونے سے قبل ۸۸ رن بنائے تھے۔ ان کے آوٹ ہونے کے بعد ہندوستان کی جیت کی امید بڑھ گئی۔ جوش ٹنگ بھی ۲ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ شعیب بشیر ۱۲ رن بنا کر ناٹ آوٹ پویلین لوٹے۔ برائڈن کارس نے ۳۸ رن کا تعاون کیا۔ آکاش دیپ نے ۶، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، رویندر جڈیجا اور واشنگٹن سندر نے ایک ایک وکٹ لینے میں کامیابی حاصل کی۔

آج یورو چیمپئن پی ایس جی اور بائرن میونخ کے درمیان مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): فیفا کلب ورلڈ کپ کا ۵۲۰۲ ایڈیشن ٹورنامنٹ کے آخری مراحل کی طرف بڑھ رہا ہے، کوارٹر فائنلز جمعہ کی دیر رات سے شروع ہو چکے ہیں۔ یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی)، ہسپانوی جائنٹس ریئل میڈرڈ، جرمن پاور ہاؤس بائرن میونخ اور بوروسیا ڈورٹمنڈ، پریمیر لیگ کی ٹیم چیلسی، سعودی پرو لیگ کی ٹیم الہلال اور برازیل کی ٹیمیں فلومیننس اور پالمیراس امریکہ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں بقیہ ٹیمیں ہیں۔ سنیچر یو یوئیفا چمپئن لیگ کے فاتح پی ایس جی کا مقابلہ جرمنی کی گھریلو فٹبال لیگ بنڈس لیگا کے چمپئن بائرن میونخ سے ہوگا۔ دونوں فٹبال کلب مضبوط ہیں اور دونوں میں اسٹار کھلاڑیوں کی کمی نہیں ہے۔ یوئیفا چمپئن لیگ کی فاتح پی ایس جی نے ایم ایل ایس کی ٹیم انٹر میامی فٹبال کلب کو ۰-۴ گول سے شکست دی۔

ریئل اور پی ایس جی کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں مقابلہ کریں گے۔ یورپ کے عظیم فٹبال کلب ریئل میڈرڈ اور پی ایس جی نے سنیچر کو کھیلے جانے والے اپنے اپنے کوارٹر فائنل میچوں میں کامیابی حاصل کر کے فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے کوارٹر فائنل میچ میں ریئل میڈرڈ نے آخری لمحات میں جدوجہد کرتے ہوئے بوروسیا ڈورٹمنڈ پر ۲-۳ سے کامیابی حاصل کی۔ وہیں دوسرے کوارٹر فائنل میں پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے بائرن میونخ کو ۰-۲ سے ہرا کر فیفا کلب ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ پی ایس جی کی طرف سے ڈیزائر ڈوو اور عثمان ڈیمبیلے نے گول کئے۔ میچ کے بعد عثمان ڈیمبیلے نے کہا کہ ہم نے کوارٹر فائنل میں زبردست کارکردگی پیش کی۔ ہمارے کھلاڑیوں نے بائرن میونخ جیسے مضبوط کلب کے خلاف اچھا فٹبال کھیلا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمارا اگلا مقابلہ بھی بہت اہم ہے۔ ریئل کے پاس ایک اچھی ٹیم ہے اور وہ کبھی بھی میچ کا پانسہ پلٹ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کائلیان ایمباپے ایک بار پھر پی ایس جی کے سامنے کھیلیں گے۔ پیرس سینٹ جرمین کے اسٹار کھلاڑی اشرف حکیمی نے کہا کہ ہم امریکہ میں فیفا کلب ورلڈ کپ جیتنے کے ارادے سے آئے ہیں اور ہم اپنے ارادے میں کامیاب رہیں گے۔ ہماری کوشش یہی ہے کہ ریئل کے سامنے شاندار کارکردگی پیش کریں۔ ۱۵ بار کے یو ای ایف اے چمپئن لیگ ریئل میڈرڈ فٹبال کلب نے گونزالو گارسیا اور فرین گارسیا کے پہلے ہاف کے گولز کی بدولت ۰-۲ کی برتری حاصل کی۔

بارش کے بعد ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی بلے بازی

نئی دہلی (ایم این این): ویبھو سوریہ ونشی نے نارتھمپٹن میں انگلینڈ کے خلاف تیسرے انڈر-۱۹ یوتھ ون ڈے میچ کے دوران تاریخ رقم کر دی۔ ویبھو نے انڈر-۱۹ مقابلے میں کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کے ذریعے دوسری سب سے تیز نصف سنچری بنا کر شہ سرخیاں حاصل کیں۔ ۱۴ سالہ اس کھلاڑی نے جیمز منٹو کی گیند پر ایک لمبا چھکا لگا کر محض ۲۰ گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی اور صرف ۳۱ گیندوں پر ۸۶ رن بنا ڈالے۔ بارش سے متاثر اس میچ میں انگلینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۴۰ اوور میں ۲۶۸ رن بنائے تھے۔ ۲۶۹ رنوں کے چیلنجنگ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ویبھو سوریہ ونشی نے ہندوستان کو تیز شروعات دلائی۔

جوکووچ، سنر چوتھے راؤنڈ میں، کرتچکووا ہار کر ومبلڈن سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): ۷ بار کے چمپئن نوواک جوکووچ نے ہم وطن میومیر کیکمانووچ کو اور اٹلی کے یانک سنر نے پیڈرو مارٹینز کو ہرا کر ومبلڈن مردوں کے سنگلز میں چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ سربین لیجنڈ نوواک جوکووچ نے سنیچر کو کھیلے جانے والے پری کوارٹر فائنل میں کیکمانووچ کو ۳-۶، ۰-۶، ۶-۴، ۶-۴ سے ہرا کر اپنی ۱۰۰ویں کامیابی حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی جوکووچ مارٹینا ناوراتیلووا اور راجر فیڈرر کے کلب میں شامل ہو گئے، جو یہ کارنامہ انجام دینے والے کھلاڑی ہیں۔ اگلے راؤنڈ میں جوکووچ کا مقابلہ آسٹریلیا کے ایلکس ڈی مناور سے ہوگا۔ مناور نے ڈنمارک کے آگسٹ ہولمگرین کو سیدھے سیٹوں میں ہرا کر چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی ہے۔ دوسری طرف ایک اور میچ میں دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی سنر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے اسپین کے پیڈرو مارٹینز کو صرف ایک گھنٹہ ۵۵ منٹ میں ۱-۶، ۳-۶، ۱-۶ سے ہرایا۔ اٹلی کے اس لیجنڈ کھلاڑی نے ٹورنامنٹ میں

اب تک کوئی سیٹ نہیں گنوایا ہے۔ اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ اب ۱۹ویں سیڈ گرگور دیمتروو سے ہوگا۔ دیمتروو نے سیبسٹین آفنر کو ہرا دیا۔ امریکہ کے ۱۰ویں سیڈ بین شیلٹن نے اس سال کے ایونٹ میں اپنا بہترین سیٹ ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے ہنگری کے مارٹن فوکسووکس کو ۳-۶، ۱-۶، ۷-۶، ۲-۷ سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے، جہاں ان کا مقابلہ اٹلی کے لورینزو سونیگو سے ہوگا۔ دن کے ایک اور میچ میں ۲۰۱۴ء کے یو ایس اوپن چمپئن کروشیا کے مارن سلچ نے اسپین کے جوم منار کو ۳-۶، ۶-۳، ۲-۶، ۶-۳ سے ہرایا۔ اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ اٹلی کے فلاویو کوبولی سے ہوگی۔ خواتین کے زمرے میں پولینڈ کی ۸ویں سیڈ ایگا سواتیک نے روم میں امریکی ڈینیل کولنز سے ملی ہار کا حساب بیباق کرتے ہوئے ۲-۶، ۳-۶ سے جیت لیا۔ اب اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ ڈنمارک کی کلارا توسن سے ہوگا، جنہوں نے ۱۱ویں سیڈ ایلینا ریباکینا کو ۶-۷، ۳-۶ سے ہرایا۔

برتھویٹ ونڈیز کیلئے 100 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے خصوصی کلب میں شامل!

نئی دہلی (ایم این این): کریگ بریتھویٹ آج آسٹریلیا کے خلاف جب میدان میں اتریں گے اور ویسٹ انڈیز کیلئے ۱۰۰ ٹیسٹ کھیلنے والے دسویں کھلاڑی بن جائیں گے۔ وہ ویو رچرڈس، کلائیو لائیڈ، برائن لارا اور گورڈن گرینج جیسے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو جائیں گے۔ گزشتہ چند برسوں میں بریتھویٹ طویل فارمیٹ میں ویسٹ انڈیز کرکٹ کی ریڑھ کی ہڈی بن چکے ہیں۔ انہوں نے ۹۹ ٹیسٹ میچوں میں ۱۲ سنچریوں کی مدد سے ۵۹۴۳ رن بنائے ہیں، جن میں سے ۳۹ میچوں میں انہوں نے ٹیم کی قیادت بھی کی ہے۔

کپتان گل، گاوسکر کے ۷۷۴ رن کے ریکارڈ کو توڑ سکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): موجودہ ہندوستانی کپتان شبھمن گل سابق کپتان سنیل گاوسکر کے ۱۹۷۱ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں ۷۷۴ رن بنانے کے ہندوستانی ریکارڈ کو توڑ سکتے ہیں۔ گاوسکر نے ۱۹۷۱ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں ۴ میچوں میں ۷۷۴ رن بنائے تھے اور ان کا یہ ریکارڈ آج تک قائم ہے۔ کوئی بھی ہندوستانی کھلاڑی اس ریکارڈ کو توڑ نہیں سکا۔ دوسرے نمبر پر بھی گاوسکر ہی ہیں جنہوں نے ۱۹۷۸-۷۹ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف گھریلو سیریز میں ۶ میچوں میں ۷۳۲ رن بنائے تھے۔ تیسرے نمبر پر موجودہ اوپنر یشسوی جیسوال ہیں جنہوں نے ۲۰۲۳-۲۴ء میں انگلینڈ کے خلاف گھریلو سیریز میں ۵ میچوں میں ۷۱۲ رن بنائے تھے۔ ہندوستان کی رن مشین وراٹ کوہلی نے آسٹریلیا کے خلاف ۱۵-۲۰۱۴ء کی سیریز میں ۴ میچوں میں ۶۹۲ رن بنائے تھے۔ گل نے ایجبسٹن ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف کل ۴۳۰ رن بنائے ہیں، جو ٹیسٹ کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن ہیں، پہلے نمبر پر گراہم گوچ ہیں جنہوں نے ۱۹۹۰ء میں ہندوستان کے خلاف ۴۵۶ رن بنائے تھے۔ گل نے اس انگلینڈ کے دورے پر پہلے ۴ ٹیسٹ میں ۵۸۵ رن بنائے ہیں، جو سیریز کے پہلے دو ٹیسٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن ہیں۔ پہلے نمبر پر گریم اسمتھ ہیں جنہوں نے ۲۰۰۳ء میں انگلینڈ میں ۶۲۱ رن بنائے تھے۔ گل اب بطور کپتان پہلے دو ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں، انہوں نے کوہلی کے ۴۴۹ رن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ گل دوسرے بلے باز ہیں جنہوں نے دو بار ٹیسٹ میں ۱۵۰ سے زائد رن بنائے ہیں، ان سے پہلے یہ کارنامہ ۱۹۸۰ء میں ایلن بارڈر نے پاکستان کے خلاف لاہور میں ناٹ آوٹ ۱۵۰ اور ۱۵۳ رن بنا کر کیا تھا۔ گل ان ۹ بلے بازوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے ایک ٹیسٹ میں سنچری اور ڈبل سنچری بنائی ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں گل سے پہلے گاوسکر نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ دو ہندوستانی کپتانوں نے گل سے پہلے ایک ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنائی تھی۔

انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے ہندوستان کو ۵ رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے صوفیہ ڈنکلے (۷۵) اور ڈینیل وائٹ (۶۶) کی نصف سنچری اننگز کے بعد گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت تیسرے ٹی ۲۰ میچ میں ہندوستان کو ۵ رن سے شکست دے دی۔ ۱۷۲ رن کے ہدف کے تعاقب میں اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کی ہندوستانی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۵۸ رن کی شراکت کی۔ فائلر نے مندھانا (۵۶ رن) کو ۴۹ گیندوں پر آوٹ کر کے ہندوستان کو چوتھا دھچکا دیا۔ ایسے بحران کے وقت بلے بازی کے لیے آنے والی رچا گھوش نے کپتان ہرمن پریت کور کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے ۱۹ویں اوور میں لارین بیل (۷ رن) کو آوٹ کر کے میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ اب ہندوستان کو ۹ گیندوں پر ۱۸ رن بنانے تھے۔ آخری اوور میں ایسی وونگ کی چست گیند بازی کے سامنے ہندوستانی ٹیم محض ۱۶۶ رن بنا سکی۔

محمد سراج کی محنت پر جیمی اور ہیری نے پانی پھیرا

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز محمد سراج کے ذریعہ دیئے جانے والے ابتدائی جھٹکوں کے بعد انگلینڈ کی ٹیم سنبھل گئی۔ جیمی اسمتھ اور ہیری بروک نے اپنی سنچری اننگز کی بدولت انگلینڈ کو سنبھالا اور فالو آن سے بچا لیا۔ کالی برنٹ میں جانے کے وقت تک انگلینڈ کی ٹیم نے ۳۸ویں اوور میں ۹ وکٹ کے نقصان پر ۳۸۷ رن بنا لئے تھے۔ وہ اب بھی ہندوستان کے اسکور سے ۲۰۰ رن پیچھے تھا۔ اس وقت کریز پر جیمی اسمتھ ناٹ آوٹ ۱۷۰ رن بنا کر موجود تھے۔ آکاش دیپ نے ۳ اور تیز گیند باز محمد سراج نے ۳ وکٹ لئے تھے۔ انگلینڈ نے ۳ وکٹ پر ۷۷ رن کے اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ جمعہ کی صبح کے سیشن میں انگلینڈ کے اسکور میں ۷ رن ہی جڑے تھے کہ محمد سراج نے جو روٹ (۲۲ رن) کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اگلی ہی گیند پر کپتان بین اسٹوکس (صفر) بھی آوٹ ہو گئے اور ہندوستان کو پانچویں کامیابی ملی۔ ایسے نازک وقت پر بلے بازی کے لیے آئے جیمی اسمتھ نے ہیری بروک کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔

چراغ شیٹی نے بیڈمنٹن میں کئی کامیابیاں حاصل کیں

نئی دہلی (ایم این این): چراغ چندر شیکھر شیٹی ایک ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ چراغ شیٹی ہندوستان کے ٹاپ ڈبلز کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جو اپنے جارحانہ نیٹ پلے، فوری اضطراری انداز اور بہترین سروس کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چراغ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ان کا نیٹ کنٹرول بہت اچھا ہے۔ وہ اپنے حریف کا کھیل سمجھنے کے ماہر ہیں۔ ان دو خوبیوں کی وجہ سے وہ مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈبلز میچوں میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ تکنیکی پہلو پر بھی کام کیا ہے۔ چراغ چندر شیکھر شیٹی کی پیدائش ۴ جولائی ۱۹۹۷ء کو ہوئی۔ ممبئی میں چندر شیکھر اور سجاتا شیٹی کے ہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے گوریگاؤں اسپورٹس کلب میں واقع ادے پوار بیڈمنٹن اکیڈمی میں تربیت شروع کی، لیکن بعد میں وہ حیدرآباد کی گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی میں چلے گئے۔ چراغ جب تقریباً ۷ سال کے تھے تو وہ اپنے والد چندر شیکھر شیٹی کی انگلی پکڑ کر اکیڈمی آیا کرتے تھے۔ چراغ کو بیڈمنٹن سیکھنے کا بے پناہ جنون تھا۔ انہوں نے تقریباً ۵ سال تک کوچنگ لی۔ اس کے بعد چراغ نے ساڑھے ۱۲ سال کی عمر میں پروفیشنل بیڈمنٹن کھلاڑی بننے کا سوچا تو اس کھیل کو زیادہ سنجیدگی سے کھیلنا شروع کر دیا۔ شیٹی نے ابتدائی طور پر ارجن ایم آر کے ساتھ شراکت کی، لیکن بعد میں کوچ ٹین کم ہیر کے ذریعہ ستوک سائراج رنکی ریڈی کے ساتھ جوڑی بنائی گئی۔ ۲۰۱۸ء میں، شیٹی اور رنکی ریڈی نے ۲۰۱۸ء کامن ویلتھ گیمز میں مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ہندوستان کو ایک تاریخی گولڈ میڈل دلانے میں اہم کردار ادا کیا، جہاں انہوں نے مردوں کے ڈبلز میں چاندی کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ انہوں نے فائنل میں اکبر بنتانگ کاہیونو اور محمد رضا پہلوی اصفہانی کی انڈونیشی جوڑی کو شکست دے کر حیدرآباد اوپن میں اپنا پہلا بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتا۔ ۲۰۱۹ء میں، اس جوڑی نے بی ڈبلیو ایف سپر سیریز یا بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتنے والی پہلی ہندوستانی ڈبلز جوڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ انہوں نے تھائی لینڈ اوپن جیت کر یہ کارنامہ انجام دیا جہاں انہوں نے فائنل میں چینی جوڑی لی جونہوئی اور لیو یوچن کو شکست دی۔ اس کے علاوہ، وہ ۲۰۱۹ء کے فرنچ اوپن میں رنر اپ تھے، جہاں وہ فائنل میں مارکس فرنلڈی گیڈیون اور کیون سنجایا سوکامولجو کی انڈونیشی جوڑی سے ہار گئے۔

ہانیہ عامر کی فلم 'سردار جی 3' کی باکس آفس پر دھوم، 33 کروڑ کما لیے

نئی دہلی (ایم این این): ہانیہ عامر اور دلجیت دوسانجھ کی پنجابی ہارر کامیڈی فلم 'سردار جی 3' نے ریلیز کے پہلے ہفتے میں دنیا بھر سے 33 کروڑ روپے کا شاندار بزنس کر کے باکس آفس پر کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیے ہیں۔ فلم میں دلجیت دوسانجھ اور پاکستانی اداکارہ ہانیہ عامر کی جوڑی کو بین الاقوامی سطح پر بیحد سراہا جا رہا ہے، اگرچہ بھارت میں پہلگام واقعے کے بعد پاکستانی فنکاروں پر پابندی کے باعث فلم کو ریلیز نہیں کیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود فلم نے لاہور، دبئی، اور برطانیہ سمیت دنیا بھر میں ناظرین کو خوب محظوظ کیا۔ ایک ہفتے کے دوران فلم نے 33.6 کروڑ روپے کا مجموعی کاروبار کیا ہے، جسے فلمی تجزیہ کار بہت بڑا نمبر اور کامیابی قرار دے رہے ہیں۔ امرجیت ہندل کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کا بجٹ 35 کروڑ روپے بتایا جا رہا ہے اور امکان ہے کہ یہ اپنی لاگت بھی وصول کر لے گی۔ فلم بینوں کا کہنا ہے کہ دلجیت کی مزاحیہ اداکاری اور ہانیہ عامر کی دلکش موجودگی نے فلم کو مزید رنگین بنا دیا، سوشل میڈیا پر دونوں ستاروں کی جوڑی کو بیحد پسند کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ فلم کی کہانی ایک بھوت پکڑنے والے کردار جگی اور اس کی دوست پنکی کے گرد گھومتی ہے جو برطانیہ کے ایک پُر اسرار محل کی تحقیقات کرتے ہیں، فلم میں نیرو باجوا، یاسمین باجوا اور دیگر اداکاروں نے بھی اہم کردار ادا کیے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,